روشنی کرنا، بہت سویرے اُٹھنا، کھانیکے قبل او ربعد کھانیکے ہاتھ دھونا، یاقوت یا فیروزہ کی انگوٹھی پہننا، مومن زندہ اور مُردہ کیلیے دعا کرنا، زکوٰۃ دینا، مجلس عزا اور کار خیر میں صرف کرنا،

مرد اور عورتوں کی نماز میں فرق

	مرد		عورت
۱	صبح، مغرب و عشا کی پہلی دو رکعت معہ ذکر رکوع اور سجدہ وغیرہ بآواز بلند معہ بسم اللہ پڑھے اور باقی آہستہ پڑھے۔		ہر نماز پوری آہستہ آہستہ پڑھنا چاہیے
۲	دونوں ہاتھوں کی اُنگلیاں ملاکر حالتِ قیام میں رانوں پر رکوع میں گھٹنے پر سجدے میں مُنہ کے سامنے کہنیاں اونچی کرکے پھیلاکے رکھے		دونوں ہاتھوں کو قیام میں سینے پر اور رکوع میں گھٹنوں سے اوپر اور سجدے میں منہ کے سامنے زمین اور بدن سے ملاکر رکھے
۳	بحالت قیام دونوں پانوں میں فاصلہ تین انگل سے کم، اور ایک بالشت سے زیادہ نہ ہو۔		دونوں پانوں جوڑ کر کھڑی ہو
۴	دوزانو، دونوں پاؤں باہر نکال کر داہنے پانوں کی پشت بائیں پاؤں کے تلوے سے ملاکر رکھے		دونوں گھٹنے کھڑے کرکے چوتڑوں کے بھل بیٹھے۔
۵	سجدے میں جانے کے وقت، پہلے ہاتھوں کو زمین پر رکھے۔		پہلے بیٹھ جائے تب سجدے میں جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حمد۔ اوس معبود و یکتا اور خدائے برحق کی کہ جس کا کوئی مثل و نظیر نہیں ہے نہ حاکم نہ مشیر اُس کی معرفت بوجہ صفات ہے اور صفات عین ذات ہیں۔ اُس نے کمال عدالت سے بندوں کی ہدایت اور اصلاحِ معاش و معاد کیلئے انبیا بھیجے اُن نبیوں پر ہزار ہا درود و سلام خصوصاً خاتم الانبیا اور اُن کے اہلبیت طاہرین اور خلفائے معصومین پر جن کی معرفت کو خدا نے اصل ایمان و اسلام قرار دیا۔

تعریفات

۱۔ **ثواب**۔ یعنی نیک کام کرنے کا مرنے کے بعد اچھا بدلہ اور خدا و رسول کی خوشنودی اور دنیا میں فلاح ہے۔

۲۔ **عذاب**۔ یعنی بُرے کام کی مرنے کے بعد سزا اور خدا و رسول کی ناراضی ہے۔

۳۔ **گناہ**۔ یعنی ایسا کام جو خدا و رسول کی ناخوشی کا باعث ہو۔

۴۔ **واجب۔ فرض۔ مکتوب**۔ یعنی جس کے کرنے میں ثواب اور نہ کرنے میں عذاب و گناہ ہو۔

۵۔ **مندوب۔ نافلہ۔ مستحب۔ سنت**۔ جسکے کرنے میں ثواب۔ اور ترک میں عذاب نہ ہو۔

۶۔ **سنت مؤکدہ**۔ جس کے کرنیکی بعثت سے تاکید اور اُسکے کرنے میں بہت ثواب ہو۔

۷۔ **سنت**۔ اُس کو بھی کہتے ہیں جس کو رسول اللہ صلعم نے کیا ہو۔

۸۔ مکروہ۔ جس کے ترک کرنے میں ثواب ہو اور کرنے میں عذاب نہ ہو۔
۹۔ حرام۔ جس کے کرنے میں عذاب اور نہ کرنے میں ثواب ہو۔
۱۰۔ مباح۔ جس کے کرنے یا نہ کرنے سے عذاب یا ثواب کچھ نہ ہو۔
۱۱۔ قبلہ۔ خانہ کعبہ یا اُس کی سمت۔
۱۲۔ آب مضاف۔ جسکو محض پانی نہ کہیں خواہ پانی میں کوئی چیز ملی ہو یا کسی چیز کا عرق ہو۔
۱۳۔ خون جہندہ۔ جو خون کہ ذبح کے وقت دھار سے نکلے۔
۱۴۔ حدث اصغر۔ جن امور کے ہونے سے نماز وغیرہ کے وضو کی ضرورت ہو۔ جیسے پیشاب پاخانہ وغیرہ۔
۱۵۔ حدث اکبر۔ جس کے کرنے سے وضو اور غسل دونوں کی ضرورت ہو۔
۱۶۔ قصر۔ سفر میں چورکعتی نمازوں سے دو رکعتیں کم کردینا یا روزہ نہ رکھنا۔
۱۷۔ فرسخ۔ تین میل شرعی ہے۔
۱۸۔ میل شرعی۔ دو ہزار گز ہے پس آٹھ فرسخ پونے چودہ کوس چالیس گز کا ہوا اور گز تین فیٹ یا دو ہاتھ کا ہوتا ہے۔
۱۹۔ حدّ ترخص۔ وہ جگہ جہاں سے اُس بستی کی دیواریں نہ دکھائی دیں یا آواز اذان نہ سنائی دے۔
۲۰۔ مسافت۔ جو مقدار سفر باعث قصر ہو۔
۲۱۔ تراوح۔ صبح صادق سے شام تک چار آدمی کا باری باری دو دو آدمی کرکے برابر کنویں سے پانی کھینچنا۔
۲۲۔ جبیرہ۔ جو لکڑی یا کپڑا وغیرہ ٹوٹے ہوئے عضو یا زخم پر باندھا جاوے۔
۲۳۔ کر۔ جس کے طول وعرض وعمق کا ۴۲ ۷/۸ بالشت مکعب ہو۔

٢٤- رکن۔ وہ افعال جن کے قصداً یا سہواً چھوٹ جانے سے نماز باطل ہوتی ہے مثل رکوع کے

٢٥- غیر رکن۔ وہ افعال جن کا قصداً چھوڑنا مبطل نماز ہے مگر سہواً نہیں۔

٢٦- کافر ذمی۔ اہل کتاب یہود نصاریٰ مجوسی جب بادشاہ اسلام کے ماتحت اور زیر حفاظت ہوں۔

٢٧- کافر حربی۔ اہل کتاب جو بادشاہ اسلام کے ماتحت نہ ہوں اور دیگر کفار عموماً۔

٢٨- مرتد فطری۔ جس کے باپ ماں دونوں یا ایک وقت انعقاد نطفہ مسلمان ہوں اور باوجود اس کے کافر ہو جائیں۔

٢٩- مرتد ملی۔ جو اصلی طور پر کافر ہو اور مسلمان ہو کر پھر کافر ہو جائے۔

٣٠- احتضار۔ دم نکلنے کا وقت۔

٣١- حنوط۔ میت کے ساتوں اعضائے سجدہ پر کافور ملنا۔

٣٢- تعقیب۔ نماز کے بعد تسبیح و دعا وغیرہ کا پڑھنا

٣٣- تلقین۔ عقائد ضروریہ کا سمجھانا بعد دفن کے۔

٣٤- صاع۔ سوا تین سیر۔ اسّی روپیہ کے سیر سے۔

٣٥- درہم۔ ٣ ماشہ ٢ ٩/١٠ سرخ۔

٣٦- دینار۔ ٣ ماشہ ٢ ٢/٥ سرخ۔

٣٧- نصاب۔ جس مقدار پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔

٣٨- زکوٰۃ۔ جو مقدار مال کی کسی معین مال سے نکالی جائے۔

٣٩- خمس۔ مال مخصوص کا پانچواں حصہ۔

٤٠- سائمہ۔ جو جانور افتادہ زمینوں پر برابر چریں اپنے اہتمام سے دانہ و گھانس نہ دیا گیا ہو۔

٤١- عوامل۔ کام کرنے والے جانور جیسے بار کشی کا اونٹ یا بیل۔

۴۲۔ غنی۔ جو اپنے اور اپنے عیال کے سال بھر کا خرچ اپنی حیثیت کے موافق رکھتا ہو یا برابر آتے رہنے کی کوئی صورت ہو۔

۴۳۔ یمین۔ کسی کام کے واسطے قسم کھانا۔

۴۴۔ نذر۔ کسی کام کے ہو جانے پر کسی مباح امر کو اپنے اوپر لازم کر لینا۔

۴۵۔ عہد۔ خدا سے کسی جائز کام کرنے کا وعدہ کرنا۔

۴۶۔ حج۔ مکہ میں جا کر ذی الحجہ کے مہینے میں چند خاص عبادات کا بجالانا۔

۴۷۔ طواف۔ خانہ کعبہ کے گرد سات مرتبہ گھومنا۔

۴۸۔ جہاد۔ کفار سے بحکم نبی یا امام زمانہ لڑنا۔ غیبت امام میں حرام ہے۔

۴۹۔ دفاع۔ کفار کے حملہ سے دین کو بچانا۔

۵۰۔ مہر۔ جس چیز پر عورت اور مرد راضی ہو کر عقد کریں۔

۵۱۔ بلوغ۔ وہ وقت جس میں علامت شرعی پائے جانے سے انسان احکام خدا کا مکلف ہوتا ہے۔

۵۲۔ علامت بلوغ۔ مرد کا پندرہ برس پورے ہونا احتلام و زیر ناف بال ہونا۔

۵۳۔ عورت کا نو برس پورے ہونا۔ حیض کا آنا زیر ناف بال اگنا۔

۵۴۔ تحلیل۔ اپنی کنیز کو کسی پر حلال کرنا۔

۵۵۔ رضاعت۔ چند شرعی شرطوں کے ساتھ دودھ پینا جس سے باہم نکاح حرام ہو جائے۔

۵۶۔ مصاہرہ۔ وہ نسبت جو میاں بی بی اور اُن کے قرابت داروں میں نکاح وغیرہ کے پائے جانے سے حرمت نکاح کا باعث ہو۔

۵۷۔ استیفا۔ منکوحہ عورتوں کی تعداد کا پورا ہو جانا جسکے بعد دوسری عورت سے نکاح حرام ہو۔

۵۸۔ افضا۔ کسی عورت کے پیشاب و حیض یا پیشاب و پائیخانہ کا مقام ایک کر دینا۔

۵۹۔ تبعیت۔ کسی شخص یا چیز پر ساتھ رہنے کی وجہ سے دوسرے شخص یا چیز کا حکم جاری کرنا

۶۰- **طلاق** - مرد کا نکاح کی قید کو اپنی خوشی سے بغیر عوض کے توڑ دینا۔

۶۱- **فطرہ** - وہ مقدار جو بعد ماہ رمضان کے عید کے روز ہر شخص پر واجب ہے۔

۶۲- **متعہ** - جس نکاح کی مدت محدود ہو۔

۶۳- **ملک** - کسی چیز پر ایسا اختیار ہونا کہ اُسپر ہر طرح کا جائز تصرف کر سکے۔

اصول دین

یعنی دین کی جڑیں۔ پانچ ہیں

توحید - عدل - نبوت - امامت - قیامت

(اوّل) توحید

(یعنی) خدا اکیلا ہے۔ اُس کا کوئی نہ ساتھی ہے نہ سنگھاتی۔ اگر دو خدا ہوتے تو آپس کے جھگڑے سے دنیا کا کام بگڑتا۔ ایک کچھ کہتا دوسرا کچھ کہتا یا میل جول سے کام کرنے کی پابندی و مجبوری ہوتی۔ اور خدا ومختار نہ کہلاتا۔

پس خدا کا قادر و مختار ہونا لازمی ہے ورنہ تم میں اور اُس میں کیا فرق۔

صفات ثبوتیہ

یعنی خدا میں آٹھ صفتیں ہیں

قدیم۔ قادر۔ عالم۔ مدرک۔ حیّ۔ مرید۔ متکلم۔ صادق

پہلے قدیم۔ یعنی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا۔ جیسے دنیا کی سب چیزیں پہلے نہ تھیں بعد میں پیدا ہوئیں اور کل نہ رہیں گی۔ اگر خدا بھی اسی طرح ہوتا تو کسی پیدا کرنے والے کی اُس کو بھی ضرورت ہوتی۔

دوسرے۔ قادر یعنی ہر کام کی قدرت سب کام کا اختیار جو چاہے کرے چاہے نہ کرے۔ ایسی سیکڑوں دنیا ہزاروں آسمان لاکھوں زمین بنائے بگاڑے اگر ایسا نہ ہو تو مجبور ہوا۔ اور وہ ہماری طرح مجبور نہیں۔

تیسرے عالم۔ یعنی ذرہ ذرہ کونے کونے کی سب چیزوں کو جانتا ہے اس لئے کہ سب چیزیں اُسی کی پیدا کی ہوئی ہیں۔

چوتھے مدرک۔ یعنی وہ ہماری طرح آنکھیں نہیں رکھتا اور دیکھتا ہے کان نہیں رکھتا اور سنتا ہے اسی سے اُسکو سمیع و بصیر کہتے ہیں۔

پانچویں۔ حی۔ یعنی ہمیشہ سے زندہ ہے اور زندہ رہیگا۔ اُسکو درد دُکھ بیماری موت نہیں۔

چھٹے مُرید۔ یعنی اُس کو مجبوری۔ بےبسی نہیں۔ ہر شے پر قابو۔ ہر کام پر اختیار رکھتا ہے جو چاہتا ہے فوراً ہو جاتا ہے۔

ساتویں متکلم۔ یعنی ہر چیز سے بات چیت کرا سکتا ہے۔ جیسے حضرت موسیٰ پیغمبر

کے لئے درخت سے باتیں کرادیں۔

آٹھویں۔ صادق۔ یعنی اُس کی باتیں سچی وعدہ پکا ہے نہ جھوٹ بولتا ہے نہ وعدہ کے خلاف کرتا ہے۔ صرف اُسی کے وعدہ پر دنیا چل رہی ہے۔

صفاتِ سلبیہ

جو باتیں خدا میں نہیں وہ آٹھ ہیں

مرکب۔ مکان۔ حلول۔ تغیر۔ مرئی۔ احتیاج۔ شرکت۔ صفت زائد بر ذات

۱۔ **مرکب** وہ مثل انسان یا حیوان کے کہ آگ۔ ہوا۔ پانی۔ مٹی یا اور کسی چیز سے ملکر نہیں بنا۔ کیونکہ تمام چیزیں اُسی کی بنائی ہوئی ہیں۔

۲۔ **مکان** یعنی اُس کے لئے کوئی جگہ مخصوص نہیں۔ جیسے آدمی کو رہنے اور چیزوں کے رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر جگہ نظروں سے غائب اپنی قدرت سے موجود ہے۔

۳۔ **حلول**۔ آدمی کے بدن میں جیسے روح یا بادل میں پانی سماتا ہے۔ نہ وہ کسی چیز میں گھستا ہے نہ اُس میں کوئی چیز سماتی ہے۔

۴۔ **تغیر** وہ جیسا ہے ویسا ہی رہیگا۔ درختوں کی طرح اُگتا۔ بڑھتا۔ پھولتا۔ پھلتا نہیں ہے۔ نہ اُس کے لئے جوانی ہے نہ بڑھاپا۔

۵۔ **مرئی**۔ زمین ہو یا آسمان۔ دنیا ہو یا آخرت کبھی دکھائی دیا ہے۔ اور نہ کبھی دکھائی دے گا۔

۶۔ **احتیاج**۔ اُس کو بھوک پیاس۔ کھانے۔ پینے۔ روپے پیسے کی احتیاج نہیں۔ اگر وہ لاپرواہ نہ ہوتا تو تمھاری طرح وہ بھی محتاج ہوتا۔

۷۔ **شرکت**۔ اُس کا کوئی شریک و مددگار نہیں۔

۸۔ صفت نہ زائد۔ کوئی صفت اُس کی ذات سے الگ نہیں ہر صفت اُس کی عین ذات ہے۔ آدمی جس طرح علم حاصل کرنیکے بعد عالِم کہلاتا ہے ویسا ہی خدا سے علم الگ نہیں۔

عدل

خدا۔ عادل یعنی انصاف ور ہے۔ جو جیسی بھلائی یا بُرائی کرتا ہے اُسکو ویسا ہی بدلہ دیتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو ظالم کہلائے۔ اور دین و دنیا کا کام نہ چلے۔

نبوّت

خدا نے حضرت آدمؑ سے لیکر ہمارے حضرت جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ تک ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کو جو سب معصوم اور بے گناہ تھے صرف اس واسطے پیدا کیا کہ بندوں کو میرا حکم سُنائیں اور سمجھائیں۔ جناب رسولخدا محمد مصطفےٰؐ پر نبوت ختم ہوگئی اور آپ کو خاتم المرسلین کا خطاب ملا۔ بعد آپکے کوئی نبی نہ ہوا ہے اور نہ ہوگا۔

امامت

جس کو پیغمبر خدا نے سب کی ہدایت کے واسطے اپنا جانشین مقرر کیا وہ امام و خلیفہ رسول کہلاتا ہے۔ نبی کی طرح وہ بھی معصوم ہوتا ہے۔ ہر نبی نے بعد اپنے نائب مقرر کیا ہے اور ہمارے نبی جناب محمد مصطفےٰؐ نے بھی بارہ نائب مقرر کئے ہیں اُنھیں کو بارہ امام کہتے ہیں۔ پہلے امام حضرت علی علیہ السّلام۔ یہ وصی اور داماد۔ اور چچا زاد بھائی جناب رسولخداؐ کے ہیں۔ دوسرے امام حسنؑ تیسرے امام حسینؑ چوتھے امام زین العابدینؑ پانچویں امام محمد باقرؑ چھٹے امام جعفر صادقؑ ساتویں امام حضرت موسیٰ کاظمؑ آٹھویں

امام رضاؑ نویںؑ امام محمد تقیؑ دسویں امام علی نقیؑ گیارہویں امام حسن عسکریؑ
بارہویں امام حضرت محمد مہدیؑ۔ آپ کو صاحب العصر اور صاحب الزمان اور حضرت
حجۃ بھی کہتے ہیں آپ نظروں سے پوشیدہ ہیں جب حکم خدا ہوگا ظاہر ہوں گے۔

قیامت۔ ایک روز ایسا آئیگا کہ خدا سب مردوں کو زندہ کریگا۔ اور نیکی و بدی کا
حساب لے گا۔ نیکی کرنے والوں کو بہشت اور گنہگاروں کو جہنم میں داخل کریگا۔ اگر ایسا
دن مقرر نہ ہوتا تو کوئی نیکی نہ کرتا نہ خدا سے ڈرتا۔

واجبات۔ جو جو امر خدا نے اپنے بندوں پر واجب کئے ہیں اگر اُن سب کو نہ بجالایا
ہوگا اُس پر عذاب کیا جاویگا۔ محض ایک عمل کا بجالانا خواہ نماز ہو خواہ روزہ اور
سب کو ترک کر دینا کافی نہ ہوگا۔

فروع دین

دین کی شاخیں چھ ہیں

نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوۃ۔ خمس۔ جہاد

ثواب نماز

نماز سے خدا کی خوشنودی اور فرشتوں سے دوستی ہوتی ہے۔ یہی نماز اسلام کا
رکنِ اعلیٰ اور ایمان کا جزو اعظم۔ خدا کی معرفت کا نور۔ اور قبر کا چراغ۔ اور بہشت
کی قیمت۔ اور جہنم سے نجات کا پروانہ ہے۔ نماز سب عبادتوں سے افضل اور بہتر ہے
جس کی نماز قبول ہو گی اُس کے سب اعمال بھی قبول ہونگے۔ ورنہ رد ہونگے

عذاب ترک نماز

نماز نہ پڑھنے والے کا دین برباد ہوتا ہے۔ اور اُس کی موت دین اسلام پر نہیں ہوتی۔

اور وہ بروز قیامت جناب رسولخدا و ائمہ ہدیٰ کی شفاعت سے محروم رہیگا۔ اور جو
حقیر جان کر ترک کرے تو وہ کافر ہو جاتا ہے۔

روزانہ پانچ وقت کی نماز پڑھنا واجب ہے

صبح کی۔ دو رکعت قبل آفتاب نکلنے کے ظہر کی چار رکعت عصر کی چار رکعت۔ آفتاب
کے ڈھلنے سے غروب آفتاب تک۔ مغرب کی تین رکعت غروب آفتاب کے بعد پچھم طرف
کی سرخی جانے تک۔ عشا کی چار رکعت۔ قبل آدھی رات گذرنے تک

سفر میں قصر نماز

دس روز سے زیادہ رہنے کا قصد نہو تو چو رکعتی نمازوں سے آخر کی دو رکعت ترک کرے
اور وہ شخص جو کثیر السفر ہو۔ یا سفر ناجائز ہو۔ یا ایسی جگہ جہاں چھ ماہ تک رہ چکا ہو۔
یا آٹھ فرسخ سے زیادہ جائے۔ یا چار فرسخ جاکر اُسی روز پلٹ آئے اُسکے لئے قصر نہیں

مقدمات نماز

نماز سے پہلے چھ چیزیں واجب ہیں

(۱)۔ ازالہ نجاست۔ نجاست کا دور کرنا۔ پاک کپڑے پہننا۔

(۲)۔ طہارت۔ یعنی غسل یا وضو یا تیمم کر لینا۔

(۳)۔ ستر عورتین۔ مردوں کو ناف سے گھٹنے تک۔ عورتوں کو تمام جسم کا چھپانا سوائے منھ
اور ہتھیلیوں کے سارے جسم کا چھپانا۔ خواہ کوئی دیکھتا ہو یا نہ ہو۔

(۴)۔ وقت۔ یعنی ہر نماز کو اُس کے وقت پر پڑھنا۔

(۵)۔ اباحت مکان۔ یعنی نماز کی جگہ پاک ہونا غصبی نہ ہونا۔

(۶) **استقبال قبلہ** - یعنی قبلہ رُخ ہو کر پڑھنا۔
تنبیہ - بعض مردوں کو ریشمی یا سونا ملا ہوا کپڑا یا سونے کی انگوٹھی پہنکر نماز پڑھنا جائز نہیں۔

نجاسات گیارہ ہیں

(۱) **پیشاب یا پاخانہ** - آدمی اور کل حرام جانور کا جو خون جہندہ رکھتے ہیں۔
(۲) **خون** - آدمی کا اور ایسے جانور کا جس کا خون جہندہ ہے حلال ہو یا حرام۔
(۳) **منی** - آدمی - اور ہر جانور کی حلال ہو یا حرام۔
میتہ - آدمی اور خون جہندہ والے جانور کی سوائے بال اور ناخن اور ہڈی کے - اور لاش مسلمان کی جب غسل دے چکے ہوں۔
(۶) **کتا** (۷) **سور** خشکی پر رہنے والا نہ دریائی۔
(۸) **مسکر** - یعنی نشہ والی چیزیں جو اصل میں بہنے والی ہوں جیسے شراب۔
(۹) **فقاع** - یعنی جو کی شراب (۱۰) **کافر** جو دائرہ اسلام سے خارج ہو۔
(۱۱) **پسینہ** حرام طریقہ سے جنب ہونے والے کا۔ اور پاخانہ کھانیوالے جانوروں کا

مطہرات یعنی پاک کرنیوالی چیزیں تیرہ ہیں

(۱) **پانی** - کل چیزوں کو پاک کرتا ہے - (۲) **آفتاب** - قائم چیزوں کی تری کو پاک کرتا ہے - مثل زمین و دیوار کے (۳) **زمین** - چلنے والے کا تلوا اور جوتے کا تلا چھڑی کی نوک وغیرہ کو پاک کرتی ہے - بشرطیکہ اصلی نجاست جاتی رہے اور زمین بھی پاک اور خشک ہو۔ (۴) **استحالہ** - یعنی نجس چیز بدل کر طاہر چیز ہو جانا۔ چاہے کیسی ہی نجاست ہو بعد استحالہ کے پاک ہے - جیسے نجس لکڑی کا جلکر راکھ ہو جانا - اور وہ خون جو پیپ ہو گیا ہو پاک ہے۔

(۵) **اسلام** ۔ سوائے مرتد فطری کے کل کافروں کو پاک کرتا ہے۔
(۶) **انتقال** ۔ (یعنی نجس چیز کا پاک جگہ میں ہو جانا) بشرطیکہ وہ نجس چیز اُس پاک جگہ کا جزو ہو کر اُس کا جزو کہلائے۔
(۷) **باطن سے نجاست کا دور ہونا** ۔ یعنی مُنھ یا ناک یا کان کے اندر کی نجاست فقط زائل ہونا طہارت کیلئے کافی ہے
(۸) **استنجا** ۔ یعنی جب پاخانہ کے مقام پر نجاست اپنی حد سے زیادہ پھیل جائے تو تین عدد پاک ڈھیلے یا کپڑا۔ یا روئی طہارت کے لئے کافی ہے۔
(۹) **ذبیحہ سے خون نکلنا** ۔ جب جانور کے گلے سے بعد ذبح یا نحر کرنے کے خون پوری طرح نکل جائے تو اُسکے جسم کا بقیہ خون پاک ہے بشرطیکہ غیر ماکول عضو میں نہ ہو یعنی وہ عضو کہ جسکو نہ کھاتے ہوں مثل تلی کے۔ اُس سے پرہیز لازم ہے۔
(۱۰) **کم ہونا** ۔ یہ خاص انگوری کے جوش کھائے ہوئے عرق کے لئے ہے کہ جب دو ثلث اجلکر یا سوکھ کر کم ہو جائے تو پاک ہے۔ بنا بر ایک قول کے۔
(۱۱) **استبراء** ۔ یعنی پیشاب کے بعد استبراء کر لینے سے جو رطوبت پیشاب کے مشابہ نکلے وہ پاک ہے ورنہ نجس ہے۔

طریق استبراء ۔ پیشاب کے بعد پاخانہ کے مقام سے خصیتین کی جڑ تک انگلی سے دبا کر پھر وہاں سے پیشاب کے مقام تک تین مرتبہ کھینچیں اس کے بعد پیشاب کی جگہ کو کچھ اوپر سے تین مرتبہ جھٹک دیں۔
(۱۲) **تبعیت** ۔ جس طرح شراب سرکہ ہو جاتی ہے اُسی طرح جس برتن میں سرکہ ہوا ہے وہ بھی پاک سمجھا جائیگا اور کافر کے مسلمان ہو جانے سے اُسکے نابالغ لڑکے بھی پاک ہیں۔
(۱۳) **کنوئیں سے پانی نکالنا** ۔ جب کنواں نجس ہو جائے تو اسقدر پانی نکالنے سے پاک ہو جاتا ہے جتنے میں تغیر زائل ہو جائے۔

عام قاعدہ - گلاب یا کیوڑہ یا کوئی عرق کہ زائد ہو یا کم نجاست کے پڑتے ہی نجس ہو جاتا ہے - اور حوض یا تالاب یا گڑھے کا پانی جب کُر سے کم ہو جائے تو نجاست کے پڑتے ہی نجس ہو جاتا ہے - کنواں یا کسی حوض کا پانی کہ کُر بھر ہو یا زیادہ یا رواں یا بارش کا پانی برستے وقت کسی نجس چیز کے ملنے سے جب تک اُس کا مزہ یا رنگ یا بو بدل نہ جائے نجس نہیں ہوتا - اور جب اس قاعدہ سے نجس ہو جائے تو اُسکو چاہئے کہ استعمال کرنے سے پہلے پاک کرے -

فائدہ - اگر کنوئیں میں کوئی نجس چیز مثل شراب یا منی یا پیشاب یا خون حیض وغیرہ گرے یا آدمی مرجائے تو کل پانی نکالیں متواتر - اگر کوئی جانور گر کر مرجائے گدہا گھوڑا گائے تو ایک کُر -

پاک کرنے کا طریقہ

آب مضاف کی طہارت - نجس گلاب و کیوڑہ وغیرہ جبتک ایک کر پانی دفعتاً یا چند کر اُس میں ملانے سے پانی نہ کہلائے پاک نہیں ہوتا -

غسل واجب چھ ہیں

جنابت - مس میت - حیض - نفاس - استحاضہ

جنابت و حیض وغیرہ کی حالت میں چار باتیں حرام ہیں ۱ مسجد الحرام و مسجد نبی و دیگر مساجد و زیارت گاہوں میں گذرنا ۲ قرآن کے حرفوں کا چھونا ۳ جن سورہ میں سجدے واجب ہیں اُن کا پڑھنا -

شرائط غسل واجب

چار امر ہیں

(۱) پانی (۲) پانی کا برتن (۳) غسل کی جگہ۔ ان سب کا پاک و مباح ہو
(۴) ازالہ نجاست۔ یعنی نجاست کا دھونا۔ اور چکنائی یا انگوٹھی وغیرہ کو جو
پانی پھونچنے کو روکے پہلے الگ کرنا چاہیئے۔

ہر غسل کی دو ترکیبیں

(۱) غسل ترتیبی۔ اپنے تئیں پاک و صاف کرکے نیت کرے کہ غسل ترتیبی کرتا ہوں
واسطے رفع ہونے حدث اور مباح ہونے نماز کے واجب قربۃً الی اللہ۔ بعد اسکے
سر پر پانی ڈالے اور سر و گردن کو اس طرح دھوئے کہ کان اور بالوں کی جڑ تک پانی
پھونچ جائے۔ پھر داہنی جانب گردن سے پیر کی انگلیوں تک مع تلوا۔ اسی طرح بائیں
جانب کو دھوئے۔ اور بہتر یہ ہے کہ داہنی طرف دھوتے وقت کچھ حصہ بائیں طرف کا
اور بائیں طرف دھوتے وقت کچھ حصہ داہنی طرف کا بھی لے (۲) غسل ارتماسی۔ یعنی
حوض یا دریا تالاب میں نیت غسلِ ارتماسی کرکے اسطرح غوطہ لگائے کہ سارا جسم پانی میں ڈوب جائے

وضو کے شرائط

وضو میں چودہ شرطیں ہیں بغیر ان کے باطل ہے

(۱) نیت۔ یعنی دل میں قصد کرنا کہ وضو کرتا ہوں واسطے رفع ہونے حدث اور مباح
ہونے نماز کے واجب یا سنت قربۃً الی اللہ (۲) منھ کو پیشانی کے اوپر بال کی جڑ اور
ہاتھوں کی کہنی سے دھونا (۳) ترتیب۔ یعنی منھ کے بعد داہنا ہاتھ اُسکے بعد بایاں ہاتھ
دھو کے سر کا مسح کرکے پیروں کا مسح کرنا۔ (۴) موالات۔ یعنی ایک عضو کے بعد
دوسرے عضو کا اتنا جلد دھونا کہ پہلا سوکھ نہ جائے (۵) آپ ہی اپنا وضو کرنا (۶) پانی
کا مباح ہونا (۷) پانی کا پاک ہونا (۸) خالص ہو یعنی کسی چیز کا عرق نہو (۹) وضو کرنے

میں بیماری یا ضرر کا خوف نہ ہونا۔ (۱۰) جس جگہ یا جس چیز پر بیٹھ کر وضو کرے اُس کا مباح ہونا۔ (۱۱) اعضائے وضو کا پاک ہونا (۱۲) جس برتن میں پانی ہو اُس کا مباح ہونا۔ (۱۳) اعضائے وضو پر ایسی چیز کا نہ ہونا جو جلد تک پانی نہ پہونچنے دے جیسے چکنائی یا انگوٹھی وغیرہ (۱۴) وضو کرنے سے جو تری ہاتھوں میں ہو اُسی سے مسح کرنا۔

تنبیہ

اعضائے وضو یا غسل پر زخم کے پھٹ جانے سے اگر مرہم پٹی یا لکڑی بندھی ہو اور اس کا جدا کرنا یا اُس کی تہ میں پانی پہونچانا نقصان کرتا ہو تو ایسی حالت میں وضو یا غسل کرنے کے وقت اُسی پانی کی رطوبت بھرے ہاتھوں سے اُس پٹی کے اوپر مسح کر لینا کافی ہے۔ بشرطیکہ وہ پاک ہو اور اگر نجس ہے تو اُس پر کوئی پاک چیز جیسے کپڑا یا کاغذ وغیرہ رکھکر مسح کرنا چاہیے۔

نواقض وضو

یعنی وضو کی توڑنے والی چیزیں مردوں کے لیے گیارہ[۱۱]۔ عورتوں کے لیے چودہ[۱۴] ہیں پیشاب[۱] پاخانہ[۲]۔ ریح[۳] (یعنی ہوا کا خارج ہونا) سو جانا[۴] بیہوش[۵] ہونا جنب[۶] ہونا مست ہونا[۷] مس میت[۸] (یعنی مردہ چھونا) دیوانہ[۹] ہونا۔ حدث[۱۰] کا یقین اور طہارت میں شک ہونا دونوں کا یقین[۱۱] مگر پہلے اور بعد میں شک ہونا۔ اور عورتوں کے لیے ان چیزوں کے علاوہ حیض۔ استحاضہ کا خون آنا۔

وضو کی ترکیب

پہلے ہاتھوں کو دو[۱] بار گھٹے تک دھونا تین[۲] بار کلّی کرنا ناک میں پانی دینا پھر نیت کرنا

کہ وضو کرتا ہوں میں واسطے رفع ہونے حدث اور مباح ہونے نماز کے واجب یا سنت قربۃً الی اللہ اس کے بعد منھ کو بال اگنے کی جگہ کے کچھ اوپر سے ٹھڈی تک اور چوڑائی میں دونوں کانوں کے قریب داہنے ہاتھ سے دھونا اُس کے بعد داہنے ہاتھ کو کہنی کے کچھ اوپر سے اُنگلیوں کے سرے تک دھونا۔ اسی طرح بائیں ہاتھ کو دھونا پھر داہنے ہاتھ کی تین انگلیوں سے سر کا مسح تین اُنگل کے برابر آگے کی جانب کرنا اس کے بعد دونوں ہاتھوں سے دونوں پیروں کی اُنگلیوں کے سرے سے گٹے تک مسح کرنا۔

ہدایت۔ وضو کرنے میں کوئی عضو اُلٹا نیچے سے اوپر کی جانب دھونا نہ چاہیے ورنہ صحیح نہ ہوگا۔

تیمم

جب وضو کرنے میں پانی نقصان کرتا ہو یا نقصان کا خوف ہو یا پاک اور مباح پانی تلاش کرنے کے بعد بھی نہ ملے اور نماز کا وقت بھی کم ہو تو غسل یا وضو کے بدلے تیمم کرنا چاہیے۔

جو شرائط نواقض وضو کے ہیں وہ سب تیمم کے بھی ہیں صرف اس قدر فرق ہے کہ جن وجوہ و اعذار سے تیمم کرنا چاہیے جب وہ باقی نہ رہے تب تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔

اشیاء تیمم

پانچ چیزوں پر تیمم کرنا صحیح ہے

خاک۔ زمین۔ پتھر کسی طرح کا ہو سوائے معادن کے۔ غبار والی چیز جیسے توشک اور تکیہ وغیرہ بشرطیکہ اُس پر انھیں تین چیزوں سے کسی ایک کا غبار موجود ہو۔ گیلی مٹی جب اس کو سکھا نہ سکے اس شرط سے کہ پہلے خاک پر تیمم کرے جب نہ ملے تو زمین یا پتھر پر اور جب وہ بھی نہ ملے تو غبار والی چیز پر جب یہ بھی نہ ہو تو گیلی مٹی

پردبالو اور شورہ زار زمین پر تیمم مکروہ ہے۔

تیمم کی ترکیب

پہلے اس طرح نیت کرنا کہ تیمم کرتا ہوں بدلے غسل یا وضو کے واسطے مباح ہونے نماز کے واجب یا سنت قربۃً الی اللہ اس کے ساتھ ہی دونوں ہاتھوں کو برابر ملا کر خاک پر مارنا۔ اس کے بعد دونوں ہتھیلیوں کو پیشانی پر بال اُگنے کی جگہ سے ناک کے سرے تک نیچے کی جانب آجائیں اُس کے بعد بائیں ہتھیلی داہنے ہاتھ کی پشت پر گٹے پر سے انگلیوں کے سرے تک۔ اس کے بعد اسی طرح سے داہنی ہتھیلی سے بائیں ہاتھ کی پشت پر مسح کرنا پھر دوبارہ ہاتھوں کو خاک پر مارنا اور صرف دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا چاہیئے۔

واجبات نماز

بارہ چیزیں ہیں۔ ان میں چار رکن اور آٹھ غیر رکن

واجب رکنی

۱۔ قیام یعنی جب کوئی عذر نہ ہو تو بغیر کسی سہارے کے سیدھا در سیدھے ادب کے ساتھ کھڑا ہونا دو جگہ رکن ہے تکبیرۃ الاحرام کے وقت اور رکوع سے پہلے جو رکوع سے متصل ہو۔ ان مقاموں کے علاوہ قیام رکن نہیں ہے بلکہ شرط صحت نماز ہے۔

واجب غیر رکنی

۱۔ نیت یعنی جس نماز کو پڑھنا چاہتا ہے اُس کی تعیین کرکے قربۃً الی اللہ قصد کرنا۔

(۲) قرأت یعنی پہلی دو رکعتوں میں سورہ حمد اور اس کے بعد سوائے عزائم کے دوسرا کوئی سورہ پڑھنا۔

(۳) ذکر یعنی رکوع اور سجدہ میں دعا کا پڑھنا۔

(۴) ترتیب یعنی ہر چیز کو سلسلہ وار پڑھنا۔

(۵) موالات یعنی پے در پے سب کو کرنا۔

(۶) تشہد پڑھنا۔

(۷) طمانیۃ یعنی رکوع سجود قیام میں اس قدر ٹھہرنا کہ ذکر اچھی طرح ہو سکے۔

(۸) سلام۔ نماز کو سلام پر تمام کرنا۔

تصریح۔ جو شخص بیماری۔ کمزوری کی وجہ سے کھڑا نہیں ہو سکتا اُس کو بیٹھ کر اور اگر بیٹھ بھی نہ سکے تو لیٹ کر دائیں کروٹ ورنہ بائیں کروٹ نہیں تو چت لیٹ کر نماز پڑھنی چاہیئے اور اس حالت میں رکوع و سجود کو اشارے سے کرنا چاہیئے۔

مبطلات نماز

(۱) کھانا پینا۔

(۲) سوائے قرآن یا دعا کے باتیں کرنی اگرچہ دو حرف کی ہوں۔

(۳) قہقہہ لگانا۔

(۴) سوائے خوف خدا یا مصائب شہدائے کربلا کے دنیاوی امور پر رونا۔

(۵) بلا تقیہ ہاتھ باندھنا۔ (۶) بعد سورہ حمد کے آمین کہنا۔ (۷) کسی واجب کو قصداً کم یا زیادہ کرنا۔ (۸) قبلہ کے رخ سے خلاف ہونا۔ (۹) فعل کثیر کرنا۔ (۱۰) دیر تک چپکا رہنا۔ (۱۱) نجس چیز پر سجدہ کرنا۔ (۱۲) مکان یا لباس یا فرش کا ناجائز ہونا۔

(۱۳) وہ شکیات جن سے نماز باطل ہوتی ہے (وہ آئندہ بیان ہوں گے۔

(۱۴) بغیر غسل یا وضو یا تیمم کے پڑھنا (ان حالتوں میں نماز کو پھر سے پڑھنا چاہئے۔)
اول جب سانپ یا بچھو یا کسی جانور سے خوف ہلاکت ہو۔ دوسرے کوئی لڑکا کنوئیں
میں گرتا ہو۔ تیسرے مال واسباب کی چوری کا گمان غالب ہو جائے تب نماز توڑ سکتا ہے
اس کے علاوہ نماز کا توڑنا حرام ہے۔
جب نماز پڑھنے کے ارادہ سے کھڑا ہو تو پہلے وضو یا غسل یا تیمم کر کے اس طرح اذان اور اقامت کہے

اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ چار مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ
دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ عَلِیًّا وَلِیُّ اللّٰہِ وَصِیُّ رَسُوْلِ
اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُهٗ بِلَا فَصْلٍ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو
مرتبہ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ بعد اسکے بیٹھکر
یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَارًّا وَّعَیْشِیْ قَارًّا وَّعَمَلِیْ سَارًّا وَّرِزْقِیْ دَارًّا
وَّاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَ قَبْرِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ مُسْتَقَرًّا وَّقَرَارًا
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اقامت

اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ
اللّٰہِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو مرتبہ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ
دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ ایک مرتبہ

ترکیب نماز

جب نماز کا وقت ہو پہلے اذان کہنا۔ پھر اقامت کہنا۔ قبلہ رُخ سیدھا کھڑا ہونا جس نماز

کا وقت ہو اس کو معین کرکے اس طرح نیت کرنا کہ نماز پڑھتا ہوں صبح کی دو رکعت ادا واجب قربۃً الی اللہ۔ اس کے بعد ساتھ ہی دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھا کر اللہ اکبر کہنا پھر ہاتھوں کو نیچے کی جانب چھوڑ دینا چاہیے اسکے بعد سورہ حمد مع بسم اللہ پڑھکر سورہ انا انزلناہ یا جو سورہ یاد ہو پڑھنا پھر تکبیر کہکر رکوع میں جانا اور دونوں ہاتھ گھٹنے پر رکھکر تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کہنا پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہونا چاہیے اور اللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر سجدے میں جاکر پہلے دونوں ہاتھوں کو جانماز پر ٹیک کر گھٹنوں کو جانماز پر اس طرح رکھنا چاہیے کہ فقط دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنے اور پیر کے دونوں انگوٹھے جانماز سے متصل رہیں اسکے بعد پیشانی رکھکر تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ کہکر سر اُٹھانا اور دوزانوں بائیں کولھے کے بل بیٹھکر اللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر پھر ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہنے کے بعد تکبیر کہکر دوسرا سجدہ بھی پہلے سجدہ کی طرح بجالانا چاہیے پھر دوزانوں بیٹھکر اللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہکر ہاتھ ٹیک کر سیدھا کھڑا ہو جائے اور سورہ حمد اور سورہ قل ھو اللہ پڑھکر تکبیر کہنے کے بعد دونوں ہاتھوں کو منھ کے برابر اُٹھاکر دعائے قنوت پڑھے (**قنوت**) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر تکبیر کہکر رکوع اور دونوں سجدے پہلی رکعت کی طرح کرے دوسرے سجدہ کے بعد دوزانوں بیٹھکر یوں تشہد پڑھے اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اسکے بعد سلام کہکر نماز تمام کرنا چاہیے اگر مغرب کی ہے تو بعد تشہد کے بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہکر ہاتھ ٹیک کر اُٹھکر کھڑا ہو اور اس تیسری رکعت میں آہستہ سے تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور ایکمرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھے اسکے بعد تکبیر کہکر رکوع اور سجود بجالائے اور دونوں سجدوں کے بعد

درست ہو کر دو زانو بیٹھکر تشہد اور سلام کہے اور اگر چو رکعتی ہے تو دونوں سجدوں کے بعد کھڑے ہو کر تیسری رکعت کی طرح اس کو بھی پڑھکر رکوع اور دو سجدے کرکے تشہد پڑھے پھر اس طرح سلام کہکر نماز کو تمام کرے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

تسبیح نیت کرکے چونتیس مرتبہ اللّٰهُ اَكْبَرُ اور تنتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور تنتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور ایک مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۵ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۵ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۵ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۵ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ۔

دعا بعد نماز

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِالْقُرْاٰنِ كِتَابًا

وَبِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً وَّبِعَلِیٍّ اِمَامًا وَّالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَ
مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسیٰ بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِیِّ بْنِ مُوْسیٰ
وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَالْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ عَلَیْھِمُ
السَّلَامُ اَئِمَّۃً وَّسَادَۃً وَّقَادَۃً بِھِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَائِھِمْ اَتَبَرَّءُ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ رَضِیْتُ بِھِمْ اَئِمَّۃً فَارْضِنِیْ لَھُمْ اِنَّکَ عَلیٰ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

نادِ علی

نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ ۔ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ
کُلُّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ ۔ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

کیفیت وفضیلت زیارات قبور مومنین

بسند معتبر حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سے منقول ہے، فرمایا ان حضرتؑ نے جو شخص قادر نہو ہماری زیارت پر پس وہ زیارت کرے ہمارے شیعیان صالحین کی تاکہ لکھا جاوے اسکے لئے ثواب ہماری زیارت کا اور جو شخص قادر نہو صلہ ونیکی بجالانے پر ہمارے ساتھ اسکو چاہیے کہ وہ صلہ ونیکی کرے ہمارے شیعیان صالحین کے ساتھ تاکہ لکھا جاوے اسکے لئے ثواب صلہ ونیکی بجالانے کا ہمارے ساتھ۔ بسند صحیح محمد بن اسمٰعیل سے منقول ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص اپنے برادر مومن کی قبر کے نزدیک جاوے اور روبقبلہ ہوکر ہاتھ قبر پر رکھے اور سات مرتبہ انا انزلناہ پڑھے تو روز قیامت کے خوف سے محفوظ رہیگا، اور بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص قبرستان میں گیارہ بارہ سورہ قل ھو اللہ پڑھے اور ثواب اس کا ان اموات کو جو وہاں دفن ہیں ہدیہ کرے حق تعالیٰ موافق عدد اموات کے اس کو ثواب عطا کریگا۔

نوافل شب و روز و نماز شب

امام حسن عسکری علیہ السلام سے منقول ہے کہ مومن کی علامتیں پانچ ہیں منجملہ اُن کے ایک یہ ہے کہ نماز شب و نافلہ بھی پڑھتا ہو۔ اور نوافل کے بجالانے سے نماز واجبہ یومیہ درجہ قبولیت کو پہونچتی ہے اور خداوند عالم اُس کو دوست رکھتا ہے اور ملائکہ اُسکے پیچھے نماز پڑھتے ہیں اور خداوند عالم فرماتا ہے کہ تقرب حاصل کریں بندے میرے مجھسے ساتھ پڑھنے نماز نافلہ کے تاکہ وہ محبوب میرے ہوں اور فرمایا کہ جو کوئی نماز شب پڑھے تو اُس جگہ سے نہ اُٹھیگا کہ خداوند عالم تمام گناہ اسکے بخشدیگا۔ اوقات نوافل نماز صبح کے قبل دو رکعت اور نماز ظہر کے قبل آٹھ رکعت اور نماز عصر کے قبل آٹھ رکعت اور نماز مغرب کے بعد چار رکعت اور بعد نماز عشا کے بیٹھکر دو رکعت پڑھنا چاہیئے۔ اور نماز تہجد یعنی **نماز شب** نصف شب سے صبح صادق تک وقت ہے آٹھ رکعت مثل نماز صبح دو دو رکعت کرکے پڑھے۔ اور بعد اسکے دو رکعت نماز شفع ہے اس میں قنوت نہیں ہے بعد اسکے ایک رکعت وتر کی ہے اس میں بعد سورہ حمد و قل ہو اللہ کے قنوت ہے اور سب میں نیت قربۃً الی اللہ کرنا چاہیئے نماز وتر کے قنوت میں دعائے مغفرت والدین و مومنین زندہ و مردہ کے لئے بلکہ چالیس مومن کے لئے نام بنام دعائے مغفرت کرلے۔ اگر بطریق طولانی پڑھے تو تحفہ احمدیہ و تحفۃ العوام یا باب الصلوۃ۔ اس میں مخصوص نماز شب و نوافل وغیرہ سے دیکھنا چاہیئے

تعقیبات نماز

نماز کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا اور آیۃ الکرسی اور ناد علی اور زیارت امام حسینؑ اور جہاں تک ممکن ہو دُعائیں پڑھنا اور خدا سے اپنی حاجتوں

کو طلب کرنا اور مومنین کے واسطے دعائے خیر کرنا مستحب ہے۔

دُعائے سجدہ شکر

سجدہ میں تین مرتبہ اس دعا کو پڑھنا چاہیے۔ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَیْرُکَ یَا مَوْلَائِیْ

شکیات نماز

شک ہونے کی اکیس صورتیں ہیں جن میں پانچ غیر معتبر اور آٹھ مبطل نماز اور آٹھ قابل اصلاح ہیں۔

شکوک غیر معتبر

۱۔ محل و موقع کے بعد شک ہونا جس طرح سجدہ میں رکوع کرنے کا شک ہو۔

۲۔ نماز تمام کرنے کے بعد۔

۳۔ وقت گذرنے کے بعد جس طرح مغرب کے وقت ظہر یا عصر کی نسبت شک کہ پڑھی یا نہیں۔

۴۔ کثیر الشک یعنی شکی مزاج والوں کا شک۔

۵۔ امام اور ماموم میں سے کسی ایک کا بشرطیکہ ایک دوسرے کا خیال رکھنے والا ہو شک کرنا ان صورتوں میں نماز باطل نہیں ہے نہ دوبارہ پڑھنے کی ضرورت ہے۔

شکوک مبطل نماز

(۱) دو رکعتی نمازیں چاہے صبح کی ہو یا ظہرین و عشا کی حالت سفر میں ہو یا عیدین کی یا جمعہ کی۔

۲۔ سہ رکعتی میں ۔

۳۔ چو رکعتی میں جبکہ پہلی رکعت شریک ہو جس طرح شک کرے کہ پہلی رکعت ہے یا دوسری یا پہلی ہے یا تیسری ۔ یا چوتھی ۔

۴۔ چو رکعتی میں دوسرے سجدے کے پہلے بشرطیکہ دوسری رکعت بھی شریک ہو جس طرح شک کرے کہ یہ دوسری رکعت ہے یا تیسری یا چوتھی ۔

(۵)۔ چو رکعتی میں جب دوسری اور پانچویں کے درمیان میں ہو ۔

(۶) تیسری اور چھٹی میں ۔

(۷) چوتھی اور چھٹی میں ۔

(۸) عدد رکعات میں شک کرنا کہ کئے رکعت پڑھی ان صورتوں میں نماز باطل ہے پھر سے پڑھنا چاہئے ۔

قابل اصلاح شکوک

۱۔ چو رکعتی نماز میں دونوں سجدوں کے بعد جب شک ہو کہ یہ دوسری رکعت ہے یا تیسری تو اسکو تیسری قرار دیکر نماز کو تمام کرے اسکے بعد ایک رکعت کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھکر احتیاط کی نماز پڑھے ۔

۲۔ دونوں سجدوں کے بعد اگر شک ہو کہ یہ دوسری رکعت ہے یا تیسری یا چوتھی تو چوتھی قرار دیکر تمام کرے اور پہلے دو رکعت کھڑے ہو کر پھر دو رکعت بیٹھکر نماز احتیاط پڑھے ۔

۳۔ دونوں سجدوں کے بعد شک ہو کہ یہ دوسری رکعت ہے یا چوتھی تو چوتھی قرار دیکر نماز کو تمام کرے پھر دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر پڑھے ۔

(۴) اگر یہ شک ہو کہ یہ تیسری رکعت ہے یا چوتھی تو چوتھی قرار دیکر تمام کرے اور ایک رکعت کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط پڑھے۔

(۵) اگر شک ہو کہ تیسری ہے یا چوتھی یا پانچویں تو فوراً بیٹھ جائے اور نماز تمام کرکے دو رکعت کھڑے ہو کر اور دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط پڑھے۔

(۶) اگر شک ہو کہ یہ تیسری ہے یا پانچویں تو فوراً بیٹھ جائے اور نماز تمام کرکے ایک رکعت کھڑے ہو کر نماز احتیاط پڑھے۔

(۷) حالتِ قیام میں چوتھی اور پانچویں ہونے میں شک ہو تو فوراً بیٹھ کر نماز تمام کرکے ایک رکعت کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر نماز احتیاط پڑھے اور اگر یہ شک دونوں سجدوں کے بعد ہوا ہے تو نماز تمام کرکے دو سجدہ سہو بقصد واجب کرنا چاہئے

(۸) اگر یہ شک ہو کہ یہ پانچویں رکعت ہے یا چھٹی تو فوراً بیٹھ کر نماز تمام کرکے ایک مرتبہ واجب کی نیت سے دو سجدہ سہو کرے اور احتیاطاً قیام زائد کے عوض میں دو سجدہ سہو کرے۔

نمازِ احتیاط کی ترکیب

بغیر اذان اور اقامت کے پہلے دل میں نیت کرے کہ نماز احتیاط ایک رکعت پڑھتا ہوں واجب قربۃً الی اللہ ساتھ ہی اس کے تکبیر کہے فقط سورہ حمد آہستہ سے پڑھکر رکوع اور سجود و تشہد و سلام مثل اور نمازوں کے بجالائے۔

پانچ جگہ سجدہ سہو واجب ہے

(۱) نماز میں بھولے سے یا تمام ہونے کے خیال سے کلام کرنے میں۔

(۲) ایک سجدہ بھولنے سے۔

۳۔ تشہد بھول جانے سے۔ (۴) جس جگہ سلام کہنا نہ چاہیئے کہنے سے (۵) بیٹھنے کی حالت میں درمیان چار اور پانچ کے کھڑے ہونے کی حالت میں پانچ اور چھ میں شک کرنے سے۔

سجدۂ سہو کی ترکیب

نماز تمام کرنے کے بعد فوراً دل میں نیت کرے کہ دو سجدہ سہو کرتا ہوں تشہد بھول جانے کے عوض میں مثلاً قربۃً الی اللہ ساتھ ہی اس کے تکبیر کہکر سجدہ میں جائے اور ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھکر سر اُٹھائے اور دو زانو بیٹھکر تکبیر کہے بعد اس کے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ایک مرتبہ کہکر دوسرا سجدہ اسی طرح بجالائے اس کے بعد دو زانو بیٹھ کر اس طرح مختصر تشہد پڑھے۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پھر اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہکر تمام کرے۔ واضح ہو کہ اکثر لوگوں کو جب نماز میں شک ہوتا ہے تب یا تو وہ اپنے گمان غالب پر تمام کرکے پھر دوسری نماز نئے سرے سے پڑھتے ہیں یا اُس کو درمیان سے چھوڑکر دوسری نماز پڑھتے ہیں دونوں صورتوں میں گویا اُس نے نماز نہیں پڑھی اور گنہگار ہوا اس وجہ سے چاہیئے کہ جس اصول و قاعدہ سے اوپر بیان ہوا ہے اسی طرح ادا کرے۔

سجدہ قرآن مجید

الٓمّٓ۔ تَنْزِیْلُ حٰمٓ فُصِّلَتْ۔ وَالنَّجْمِ۔ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ
ان چار سوروں کے آیت سجدہ کو جب خود پڑھے یا دوسرے سے سنے تو فوراً

ایک سجدہ کرنا واجب ہے اس سجدہ میں قبلہ رخ ہونا ضروری نہیں ہے لیکن بہتر ہے۔

دعائے سجدہ

پہلے نیت کرے کہ سجدہ قرآن مجید کرتا ہوں واجب قربۃً الی اللہ اس کے بعد سجدہ میں جا کر ایک مرتبہ سَجَدْتُ لَكَ يَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَرِقًّا لَا مُسْتَكْبِرًا عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا مُسْتَنْكِفًا وَلَا مُتَعَظِّمًا بَلْ اَنَا عَبْدٌ ذَلِيْلٌ خَائِفٌ مُسْتَجِيْرٌ

نماز جمعہ

اس زمانہ میں کہ امام زمانہ ظاہر نہیں ہیں نماز جمعہ واجب تخییری ہے یعنی نماز جمعہ اور ظہر میں اختیار ہے جس کا جی چاہے پڑھے مگر دونوں کو قربت کے قصد سے پڑھنا احوط ہے۔

احکام میّت

ہر شخص پر لازم ہے۔ کہ جب کسی کی حالت احتضار ہو یعنی وقت مفارقت روح جان کندنی کے وقت جو لوگ موجود ہوں اُن پر واجب ہے کہ مرنے والے کو مرد ہو یا عورت لڑکا ہو یا جوان قبلہ رُخ اس طرح چت لٹا دیں کہ اُس کا منھ اور پیر کے دونوں تلوے قبلہ کی طرف رہیں۔

غسل مسِ میّت

آدمی کا مُردہ۔ یا جسم کا ٹکڑا۔ ہڈی دار یا بے ہڈی کا۔ زندہ سے وہ ٹکڑا جدا کیا

گیا ہو۔ یا مُردہ سے ٹھنڈا ہونے کے بعد اور مسلم کا مُردہ غسل کے پہلے چھونے سے غسل واجب ہوتا ہے۔ اس غسل کے بعد نماز وغیرہ کیلئے وضو کرنا لازم ہے۔
تصریح۔ مردہ کا ایسا جز جس میں جان نہیں ہوتی جیسے بال۔ ناخن۔ دانت چھونے سے۔ یا مُردہ کا بدن کسی بے جان چیز کے چھونے سے غسل واجب نہیں ہوتا بعض علمار نے جیسے سرکار مرزا محمد کاظم صاحب طباطبائی نے فرمایا غسل کرنا احوط ہے۔

غسل میّت

مسلمان کے مُردے کو غسل دینا واجب ہے بلکہ سینہ یا محض ہڈی یا بدن کا ایسا ٹکڑا جسمیں سینہ کی یا دوسری ہڈی لگی ہو یا چار مہینہ یا زائد کا حمل گر گیا ہو ان سب کو تین غسل دینا واجب ہے (۱) بیر کے پانی سے (۲) کافور کے پانی سے (۳) خالص پانی سے۔

غسل کی ترکیب

پہلے میت کے سارے جسم کی نجاست بلکہ میل وغیرہ کو بھی بیسن سے آہستہ آہستہ ملکر چھوڑائے اس کے بعد بدن پاک کرے۔ اسکے بعد بیر کی تھوڑی پتی کچل کر پانی میں ملائے اور نیت کرے کہ اس میت کو غسل دیتا ہوں آب سدر سے واجب قربۃً الی اللہ اس کے بعد اسی پانی سے پہلے میت کا سر و گردن دھوئے پھر ذرا کروٹ کرکے اُسکے داہنی طرف کو گردن سے پیر کی طرف انگلیوں تک۔ پھر اُسی طرح بائیں جانب کو اچھی طرح سے دھوئے۔ اُسکے بعد دوسرے خالص پانی میں تھوڑا کافور ملا کر پھر نیت کرے کہ غسل میت دیتا ہوں آبِ کافور سے واجب قربۃً الی اللہ۔ اور اس پانی سے بھی اُسی طرح غسل دے۔ اُسکے بعد خالص پانی سے اسی طرح غسل دے۔

طریقہ حنوط

مردہ کو غسل دینے کے بعد اُس کے ساتوں مقام سجدہ یعنی دونوں پیر کے انگوٹھے دونوں گھٹنے اور پیشانی اور دونوں ہتھیلیوں پر مع انگلیوں کے (اگر یہ اعضا موجود ہوں)، کافور ملنا واجب ہے۔ بشرطیکہ وہ مردہ شہید اور بحالت احرام میں نہ مرا ہو۔

قاعدۂ کفن

میت کو مرد کی ہو یا عورت کی تین کپڑے سے دینا واجب ہے۔ پیراہن۔ لنگی۔ چادر۔ مگر مرد کی میت کو علاوہ ان واجبی کپڑوں کے ایک ران پیچ اور ایک عمامہ اور چادر۔

عورت کی میت کو ایک ران پیچ اور مقنعہ اور سینہ بند اور اوڑھنی اور چادر دینا مستحب ہے۔

بُردیمانی دینا دونوں کے لئے مستحب ہے

تصریح۔ مرد کو مرد۔ اور عورت کو عورت غسل دے اور کفن پہنائے۔ مگر عورت اپنے شوہر کو۔ اور مرد اپنی زوجہ کو غسل و کفن دیسکتا ہے۔

کفن پہنانے کا طریقہ

(مرد کے مردہ کو) پہلے چادر بچھادیں اُسکے اوپر پیراہن گریبان کو پھاڑکر آدھا بچھادیں اور آدھا سر کی جانب نکلا رہنے دیں۔ پھر نصف چادر سے نیچے پیر کی جانب لنگی بچھادیں۔ اور اُس لنگی کا ایک سرا جو کمر سے متصل رہے گا طول میں پھاڑدیں تاکہ کمر میں بندھ جائے پھر ان کپڑوں پر میت کو لٹاکر لنگی کا سرا

جو پھٹا ہوا ہے پہلے کمر میں اس طرح باندھیں کہ گرہ ناف پر پڑے۔ اسکے بعد شرمگاہ میت کے اچھی طرح روئی رکھکر دوسرا سرا لنگی کا اس بندھی ہوئی گرہ سے اس طرح نکال لیں کہ مثل لنگوٹ کے ہوجائے اور روئی نہ گرنے پائے اس کے بعد دونوں پیروں کو ملاکر اُس لنگی سے لپیٹ دیں بعدہ پیراہن جو سر کی جانب نکلا ہے پہنا دیں اگر عمامہ ہے تو سر پر باندھ کر دونوں سرے اُس کے سینہ پر ڈال دیں اور جریدتین یعنی دو لکڑیاں چھوٹی بیر کی یا خرمے کی یا بید شاخ تازہ ملجائے شہادتین لکھ کر اُس پر روئی لپیٹ کر ایک داہنی جانب جسم سے ملاکر ھنسلی سے بغل کے نیچے کمر تک۔ اور دوسری بائیں جانب پیراہن کے اوپر بغل میں رکھیں۔ اس کے بعد چادر دونوں طرف سے لپیٹ کر سر اور پیر اور کمر کے پاس باندھیں کہ علٰحدہ نہ ہوجائے۔

عورت کے مردہ کو پہلے سینہ بند باندھکر پیراہن پہنائیں اور مقنعہ کے اوڑھنی اُس کے بعد چادر لپیٹیں۔

نمازِ میت

جنازہ کو اس طرح رکھیں کہ سر اُس کا نماز پڑھنے والے کے داہنی جانب اور پیر بائیں جانب رہیں۔

اگر عورت کی میت ہے تو پیشنماز سینہ کے مقابل ورنہ کمر کے مقابل کھڑا ہو نیت کرے کہ اس میت پر نماز پڑھتا ہوں واجب قربۃً الی اللہ۔ ساتھ ہی اس کے تکبیر کہے ایک مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ پھر اللہ اکبر ایک مرتبہ کہکر کہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَ بَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ۔ پھر تکبیر کہکر کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ بِالْخَیْرَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ پھر اللہ اکبر کہکر۔ اگر مرد کی میت ہے تو ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَزَلَ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْہُ اِلَّا خَیْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنَّا اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِہٖ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْہُ وَاغْفِرْ لَہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ عِنْدَکَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَلٰی اَھْلِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَارْحَمْہُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اگر عورت کی میت ہے تو اس دعا کو یوں پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ اَمَتُکَ وَابْنَۃُ عَبْدِکَ وَابْنَۃُ اَمَتِکَ نَزَلَتْ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِھَا اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْھَا اِلَّا خَیْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِھَا مِنَّا اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَتْ مُحْسِنَۃً فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِھَا وَاِنْ کَانَتْ مُسِیْئَۃً فَتَجَاوَزْ عَنْھَا وَاغْفِرْ لَھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا عِنْدَکَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَلٰٓی اَھْلِھَا فِی الْغَابِرِیْنَ وَارْحَمْھَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اگر نابالغ کی میت ہے تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لِاَبَوَیْہِ وَلَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَّاَجْرًا۔

تصریح

میت کی تجہیز و تکفین وغیرہ اُس کا وارث قریب کرے یا اُس کی اجازت سے غیر شخص۔ اگر کوئی وارث نہ ہو تو مومنین کو اختیار ہے چار مہینے سے کم کا حمل گر جائے تو اُس کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر بغیر غسل و نماز کے دفن کر دینا واجب ہے۔ چھ برس یا چھ برس سے زائد کا لڑکا مر جائے تو اُس کی نماز جنازہ واجب ہے اس سے کم کی مستحب ہے۔

ثواب نماز جنازہ

جناب رسولخداؐ سے مروی ہے کہ جو شخص میت پر نماز پڑھے تو اُس پر ہزار فرشتہ نماز پڑھینگے اور سب گناہ اُسکے بخشے جاتے ہیں اگر اُس وقت تک موجود رہے کہ میت کو قبر میں رکھیں اور مٹی ڈالیں پس جو قدم اُٹھاویگا تو لکھا جاویگا ثواب مثل کوہ احد کے اور حق تعالیٰ بہشت کو اُس پر واجب کرتا ہے بشرطیکہ منافق اور عاق والدین نہ ہو۔ **سوال** نماز جنازہ مسلم پر جو غیر اثنا عشری ہو لازم ہے یا نہ **جواب** لازم ہے علی المشہور لیکن خارج ہے دائرہ اسلام سے خارجی اور ناصبی اور ضوفی اور جو مانندان کے ہو **سوال** شخص مجہول الایمان والاسلام پر نماز واجب ہے یا نہ **جواب** ظاہراً لازم ہے لیکن دعائے مجہول الایمان پڑھی جائے۔ **سوال** معین کرنا میت کا نیت نماز میں واجب ہے یا نہ اور تعین باشارہ کرے یا نام میت کا لیکر نیت کرے **جواب** جبکہ معلوم ہو نماز پڑھنے والے کو کہ یہ جنازہ شخص شیعہ کا ہے پس اس طرح نیت کرے کہ نماز میت پڑھتا ہوں اوپر اس جنازہ حاضرہ کے قربۃً الی اللہ

کافی ہے ہر چند نام اُس کا نہ جانتا ہو بلکہ یہ بھی نہ جانتا ہو کہ یہ جنازہ مرد کا ہے یا عورت کا۔ **سوال** اگر کوئی اثنائے نماز جماعت میت میں آوے تو کیا کرے **جواب** نیت اقتدا کر کے شریک جماعت ہو اور جو تکبیر امام کی پاوے اُسکو اپنی تکبیر اول قرار دیکر جو کچھ اُس کو پڑھنا چاہیئے تھا بعد تکبیر اول کے وہ ہی پڑھے اور اسی طرح سے دوسری تکبیر کے بعد جو اُس کو پڑھنا تھا وہ پڑھے اور بعد تمام ہو جانے نماز امام کے جو تکبیریں باقی رہ گئی ہوں اُن کو بدعائے مختصرہ تمام کرے۔ **سوال** زیادہ یا کم کرنا تکبیرات کا جائز ہے یا نہ **جواب** اگر کوئی تکبیر ترک ہو جائیگی عمداً یا سہواً تو نماز باطل ہو گی جبکہ محل تدارک باقی نہ رہا ہو اگر عمداً زیادہ کرے گا تو نماز تمام کر کے اعادہ احوط ہو گا۔ اگر سہواً زیادہ ہو جائے تو کچھ حرج نہ ہو گا۔

کاندھا دینے کا طریقہ

جنازہ اُٹھانے والوں کا رخ میت کے سر کی جانب ہونا چاہیئے ایک آدمی میت کے داہنے شانہ کو اور دوسرا آدمی اُسکے داہنے پیر کو اپنے داہنے کاندھے پر اُٹھائیں۔ اسی طرح دو آدمی میت کے بائیں شانے کو اور دوسرا میت کے بائیں پیر کو اپنے اپنے بائیں کاندھے پر اٹھائیں چند قدم لیجانے کے بعد جو آدمی میت کے داہنے شانہ کو اُٹھائے ہو میت کے داہنے پیر کی جگہ آجائے اور وہاں کا آدمی بائیں پیر کی جگہ اور وہاں کا آدمی میت کے بائیں شانہ کی جگہ اور یہاں کا آدمی میت کے پائنتی سے ہو کر اُسکے داہنے شانہ کی جگہ چلا جائے اسی طرح برابر کاندھا بدلے ہوئے قبر تک لیجائیں

طریقہ دفن

میت کو زمین میں اس طرح چھپانا کہ درندوں اور بدبو پھیلنے سے محفوظ نہ ہو جائے

اور قبر کو قد آدم یا گلے تک گہری کھودنا اور اس میں قبلہ کی جانب ایک لحد بیٹھنے کے قابل بنانا مستحب ہے۔

۱- مرد کی میت کو یکایک قبر میں نہ اُتاریں بلکہ دو جگہ رکھکر تیسری مرتبہ قبر کی پائینتی کی طرف سے سر کے بھل اُتاریں اور یہ دعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ۔

(۲) عورت کی لاش کو ایک بارگی قبر کے پہلو میں قبلہ کی طرف رکھکر پہلو کے بھل برابر سے اس طرح اُتاریں کہ سر نیچا نہ ہو اور یہ دعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ اَمَتُكَ وَابْنَۃُ عَبْدِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ ۵ جو شخص قبر میں اُترے اُس کا ننگے سر ننگے پاؤں رہنا اور اپنے کپڑوں کی تمام گرہوں کو کھول دینا مستحب ہے اور میت کو قبر میں ذرا داہنی کروٹ قبلہ رخ لٹائیں اس کے بعد میت کے بندہائے کفن کو کھول دیں تاکہ منہ میت کا کھلا رہے اور داہنا رخسارہ زمین پر پہونچ جائے اور نیچے ذرا سی مٹی رکھکر سر کو کچھ بلند کر دے اور خود قبر میں ایک طرف کھڑا ہو تاکہ میت اس کے دونوں پیر کے درمیان میں نہ ہو جائے اور سورہ حمد اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور آیۃ الکُرسی اور اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھتا جائے اسکے بعد اگر مرد کی میت ہے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْہِ وَصَاعِدْ عَمَلَہٗ وَلَقِّہٖ مِنْكَ رِضْوَانًا اگر عورت کی میت ہے تو یوں کہے اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْھَا وَصَاعِدْ عَمَلَھَا وَلَقِّھَا مِنْكَ رِضْوَانًا اور جب تلقین پڑھنے والا اِسْمَعْ اِفْھَمْ کہے تو میت کے شانے اپنے ہاتھوں کو قینچی کرکے داہنے ہاتھ سے داہنا اور بائیں ہاتھ سے بایاں شانہ ہلاتا جائے تصریح باپ کو بیٹے کی لاش قبر میں اُتارنا مکروہ ہے اور عورت

کی لاش کو اُسکے محرم کا اُتارنا بہتر ہے۔

تلقین

اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ يَا فُلَانُ ابْنِ فُلَانٍ هَلْ اَنْتَ
عَلَى الْعَهْدِ الَّذِیْ فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
وَسَيِّدُ النَّبِيِّيْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَسَيِّدُ الْوَصِيِّيْنَ وَاِمَامُ نِ افْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ عَلَى الْعَالَمِيْنَ
وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ
بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسٰى ابْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ ابْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ ابْنِ عَلِيٍّ وَالْقَائِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِيَّ صَلَوٰتُ
اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَحُجَجُ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ
وَاَئِمَّتُكَ اَئِمَّةُ هُدًى اَبْرَارًا يَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ اِذَا
اَتَاكَ الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَانِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى
وَسَئَلَانِ عَنْ رَبِّكَ وَعَنْ نَبِيِّكَ وَعَنْ دِيْنِكَ وَعَنْ كِتَابِكَ
وَعَنْ قِبْلَتِكَ وَعَنْ اَئِمَّتِكَ فَلَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ وَقُلْ فِيْ جَوَابِهِمَا
اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ رَبِّيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نَبِيِّيْ وَالْاِسْلَامُ
دِيْنِيْ وَالْقُرْاٰنُ كِتَابِيْ وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِيْ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْطَالِبٍ اِمَامِيْ وَالْحَسَنُ ابْنُ عَلِيِّ نِ الْمُجْتَبٰى اِمَامِيْ
وَالْحُسَيْنُ ابْنُ عَلِيِّ نِ الشَّهِيْدُ بِكَرْبَلَا اِمَامِيْ وَعَلِيٌّ زَيْنُ
الْعَابِدِيْنَ اِمَامِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اِمَامِيْ

جَعْفَرُ بْنِ الصَّادِقُ اِمَامِیْ وَمُوْسٰی الْکَاظِمُ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ بْنِ الرِّضَا اِمَامِیْ وَمُحَمَّدُ بْنِ الْجَوَادُ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ بْنِ الْهَادِیْ اِمَامِیْ وَالْحَسَنِ الْعَسْکَرِیُّ اِمَامِیْ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِیْ هٰؤُلَآءِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّتِیْ وَسَادَتِیْ وَقَادَتِیْ وَشُفَعَاۤئِیْ بِهِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَاۤئِهِمْ اَتَبَرَّءُ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ثُمَّ اعْلَمْ يَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیَّ ابْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَاَوْلَادُهُ الْاَئِمَّةَ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّةُ وَاَنَّ مَا جَاۤءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ حَقٌّ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ فِی الْقَبْرِ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَتَطَايُرَ الْكُتُبِ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اَفَهِمْتَ يَا فُلَانُ ابْنَ فُلَانٍ ثَبَّتَكَ اللّٰهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ هَدَاكَ اللّٰهُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ اَوْلِيَاۤئِكَ فِیْ مُسْتَقَرٍّ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَاَصْعِدْ بِرُوْحِهٖ اِلَيْكَ وَلَقِّهٖ مِنْكَ بُرْهَانًا اَللّٰهُمَّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ۔

تصریح ۔ یہ تلقین مرد کی میت کے لیے ہے۔ اگر عورت کے لیے پڑھنا چاہیں تو اس کو یوں پڑھیں مگر اِسْمَعْ اِفْهَمْ کی جگہ اِسْمَعِیْ اِفْهَمِیْ اور لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ وَقُلْ کی جگہ لَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ وَقُوْلِیْ اور جَنْبَيْهِ اور لَقِّهٖ کی جگہ جَنْبَيْهَا وَلَقِّهَا اور فلان بن فلان کی جگہ فلانہ

بِنْتِ فُلَانْ کہے اور جہاں جہاں حرف ک اور ت کو زیر اور زبر دونوں دیا گیا ہے وہاں مرد کے واسطے زبر کے ساتھ اور عورت کے زیر دیکر پڑھے مثلاً (مرد کے واسطے ھَلْ اَنْتَ اور عَنْ دِیْنِکَ) اور (عورت کے واسطے (ھَلْ اَنْتِ اور عَنْ دِیْنِکِ) تلقین کے بعد تختے پاٹ کر عزیز قریب کے علاوہ جو لوگ موجود ہوں ہاتھ کی پشت سے مٹی گرادیں اور اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہتے جائیں۔

قبر کی اونچائی

قبر کو زمین سے چار اُنگل بلند چوکور برابر بنانا۔ اُس پر اس طرح پانی چھڑکنا کہ پانی ڈالنے والا قبلہ رخ ہو کر سرہانے سے گراتا ہوا پائینتی کی طرف سے لاکر دوسری جانب سے پورا کرے۔ اور جو پانی بچ رہے اس کو بیچ قبر پر ڈال دے اور قبر پر اُنگلیاں گڑو کر سات مرتبہ سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ پڑھنا مستحب ہے، جب سب لوگ مٹی دینے کے بعد چلے جائیں تو قبر کے سرہانے ایک شخص کو پھر وہی تلقین پڑھنی چاہیئے۔ جو مذکور ہوئی۔

نمازِ ہدیہ میّت

دفن کی رات کو میت کے واسطے دو رکعت نماز مغرب وعشا کے درمیان اس طرح پڑھنی مستحب ہے کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ۔ اور رکوع وسجود و تشہد وسلام کل نماز صبح کی طرح ادا کرے جب نماز تمام کر چکے تو نماز کا ثواب اس طرح پہونچائے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَ

هاتَینِ الرَّکعَتَینِ اِلیٰ قَبرِ فُلاَنَ اور فلان کی جگہ میت کا نام لینا چاہیے

نمازِ آیات

چاند۔ سورج کا گہن۔ زلزلہ۔ سیاہ و سُرخ آندھی۔ یا کوئی خوفناک امر جو عادۃً ہوتا ہو اُس میں دو رکعت نماز واجب ہے ہر رکعت میں پانچ پانچ رکوع۔ مگر سجدہ وغیرہ نماز صبح کی طرح کرنا چاہیے۔

وقت ادا

گہن میں شروع ہونے کے وقت سے جب روشن ہونا شروع ہو اور زلزلہ وغیرہ میں شروع سے زائل ہونے کے بعد بھی جس قدر جلد ممکن ہو۔ اگر کسی نے نماز گہن نہ پڑھی ہو تو دو شرطوں سے قضا واجب ہے۔

(۱) جب پورا گہن ہوا ہو۔ اگرچہ نہ جانتا ہو یا سہواً نماز نہ پڑھی ہو۔

(۲) جب گہن کا علم ہو گیا ہو اگرچہ پورا نہ ہو۔

ترکیب نماز

پہلے نیت کرے کہ نماز گہن پڑھتا ہوں واجب قربۃً الی اللہ اسکے بعد سورہ حمد اور جو سورہ یاد ہو پڑھکر رکوع کرے پھر اُٹھ کھڑا ہو اور مثل سابق حمد و سورہ پڑھ کر پانچ مرتبہ رکوع کے بعد دو سجدے کرے اور پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت بھی بجالائے۔ اور ہر دوسرے رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھے اور تشہد و سلام پر نماز ختم کرے۔

اسی طرح سے نماز پڑھنی افضل ہے۔ اگرچہ یوں بھی پڑھ سکتے ہیں کہ حمد

کے بعد پوری سورہ نہ پڑھے بلکہ صرف دو ایک آیت کسی سورہ کی پڑھ کر رکوع کر لیا کرے مگر اس صورت میں تین باتوں کا لحاظ ضروری ہے ایک تو یہ کہ ایک رکعت یعنی پانچوں رکوع میں ایک سورہ ضرور پورا ہو جائے۔ دوسرے یہ کہ جس قیام میں پوری سورہ پڑھے اُس کے بعد والے قیام میں حمد ضرور پڑھے۔ تیسرے یہ کہ پہلے قیام میں حمد ضروری ہے۔

نمازِ یمین

اگر کوئی شخص قسم کھالے کہ میں مثلاً اتنی یا فلاں نماز پڑھونگا تو اُس پر اس نماز کا پڑھنا واجب ہے اور اس قسم کی مخالفت سے کفارہ دینا لازم ہے۔

قسم کے صحیح ہونے اور مخالفت پر کفارہ دینے کی آٹھ شرطیں ہیں

نامِ خدا کے ساتھ ہونا جس طرح واللہ باللہ وغیرہ۔ بلوغ۔ عقل۔ اختیار۔ قصد جس کام کے لئے قسم کھائے۔ حرام یا مکروہ کا ترک ہو یا واجب۔ سنت مباح ہو۔ آئندہ زمانہ کے واسطے ہو۔ جس چیز پر قسم کھائے اُس پر قدرت رکھتا ہو۔

کفارۂ قسم

ایک غلام آزاد کرنا۔ یا دس مسکینوں کو کھانا یا کپڑا دینا۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو دس روزے رکھنا۔

تصریح۔ اکثر لوگ بلا ضرورت ہر وقت واللہ باللہ کے ساتھ قسمیں کھایا کرتے ہیں یہ محض لغو حرکت ہے کیونکہ اگر قسم سچی ہے تو مکروہ اور جھوٹی ہے تو گناہ ہے۔

نذر

یعنی کسی جائز امر کو اپنے اوپر لازم کر لینا

نذر صحیح ہونے کی آٹھ شرطیں ہیں

(۱) صیغہ نذر کا تلفظ کرنا۔ (۲) بالغ و عاقل ہونا (۳) مختار ہونا (۴) قصد کرنا (۵) قربۃً الی اللہ ہونا (۶) باپ اور شوہر اور آقا کی اجازت ہونی (۷) جس چیز کی نذر کرے اسپر قدرت رکھنا۔ (۸) جس چیز کی نذر کرے اس کا طاعت خدا یا فعل مستحن یا فعل مباح یا کسی فعل حرام یا مکروہ کا ترک ہونا۔

صیغہ نذر۔ لِلّٰہِ عَلَیَّ کَذَا۔ یعنی خدا کے واسطے مجھ پر ایسا واجب ہے۔

نماز نذر

اگر کوئی محض یوں نذر کرے کہ اِنْ شَفَانِیَ اللّٰہُ فَلِلّٰہِ عَلَیَّ اَنْ اُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ (یعنی اگر خدا مجھ کو صحت دے تو خدا کے واسطے مجھ پر لازم ہے کہ دو رکعت نماز پڑھوں) تو ایسی حالت میں دو رکعت نماز ادا کرنی واجب ہے۔

نماز عہد

جس چیز کا عہد کرے اُس کا ادا کرنا لازم ہے اور اُس کی مخالفت سے کفارہ قسم واجب ہے، اگر کوئی شخص یوں عہد کرے کہ عَاهَدْتُ اللّٰہَ اَنَّہٗ حَتّٰی اَعْطَانِیَ اللّٰہُ مَالًا فَعَلَیَّ اَنْ اُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ (یعنی میں خدا سے عہد کرتا ہوں کہ جب مجھ کو کچھ مال دیگا تو میں دو رکعت نماز پڑھوں گا) اس حالت میں مال ملنے پر دو رکعت نماز ادا کرنا واجب ہوگا۔

صیغۂ عہد

عَاهَدْتُ اللّٰهَ (یعنی میں نے خدا سے عہد کیا) یَا عَلِیَّ عَهْدُ اللّٰهِ (مجھ پر خدا کا عہد واجب ہے۔)

نماز والدین

ماں باپ سے جتنی واجبی نمازیں چھوٹ گئی ہوں چاہے وہ نماز حضری ہو یا سفری بڑے بیٹے پر ادا کرنا واجب ہے۔

نماز جمعہ

اس زمانہ میں کہ امام زمانہ ظاہر نہیں ہیں۔ نماز جمعہ واجب تخیری ہے یعنی نماز جمعہ اور ظہر میں اختیار ہے جسکو جی چاہے پڑھے۔ مگر دونوں کو قربت کے قصد سے پڑھنا احوط ہے۔

شرائط جمعہ۔ (۱) ایسے پیشنماز کا ہونا جو چھ صفتیں رکھتا ہو اور سات عیبوں سے پاک ہو۔

صفت۔ مرد۔ بالغ۔ مومن۔ عاقل۔ حلال زادہ۔ عادل۔

عیوب۔ مجنون۔ اندھا۔ مسافر۔ غلام۔ مجذوم۔ مبروص۔ بے تقیہ۔

(۲) دو خطبہ ہونا۔ (۳) جماعت سے پڑھنا (۴) ایک فرسخ سے کم میں دو جگہ نماز جمعہ کا ہونا۔ (۵) جماعت پوری ہونے کے واسطے پیشنماز کے علاوہ چار مرد اثنا عشری کا ہونا ضروری ہے۔

طریقۂ نماز جمعہ

نماز جمعہ دو رکعت ہے پہلے خطبہ پڑھ کر رکعت اول میں بعد الحمد کے سورہ جمعہ یا جو سورہ یاد ہو۔ دوسری رکعت میں بعد سورہ حمد سورۂ منافقون یا توحید پڑھنا چاہیئے۔

قنوت جمعہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّ عَبِیْدًا مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ قَامُوْا بِکِتَابِکَ وَسُنَّۃِ نَبِیِّکَ فَاجْزِھِمْ عَنَّا خَیْرًا الْجَزَاءِ

احکامِ ماہِ صیام

جن لوگوں پر روزہ واجب ہے۔ عاقل۔ بالغ۔ مقیم (ایسا سفر نہ ہو جس میں نماز قصر ہوتی ہے) صحیح تندرست۔ ہوشیار۔ حیض و نفاس وغیرہ سے خالی ہو۔ (ایسی بیماری نہ ہو جس میں روزہ سے ضرر کا خوف ہو)

جن لوگوں پر روزہ واجب نہیں (۱) مجنون۔ (۲) نابالغ (۳) مسافر (۴) مریض (۵) بیہوش (۶) حائض (۷) نفسا پر۔

مبطلات روزہ دس طرح پر ہیں

کھانا پینا۔ جماع (قبل میں ہو یا دبر میں انسان کے ساتھ ہو یا حیوان کے ساتھ فاعل ہو یا مفعول انزال ہو یا نہ ہو) خدا اور رسول و ائمہ ہدیٰ علیہم السّلام کی طرف کوئی بات جھوٹی منسوب کرنا۔ عمداً پانی میں کل سر کا ڈبونا یا غوطہ لگانا۔ غبار حلق میں پہونچانا یا دھواں خواہ وہ حلال ہو مثل آٹے کے یا حرام ہو مثل خاک کے۔ استمنا۔ یعنی منی کا نکالنا ہاتھ سے یا کسی ذریعہ سے بغیر جماع۔ بہنے والی چیزوں سے عمل لینا (شیاف لینا نمک و صابون کا مکروہ ہے احوط ترک ہے) صبح تک حالت جنابت میں باقی رہنا احتلام سے ہو یا دوسری وجہ سے عمداً قے کرنا اگر بے قصد آئے ضرر نہیں۔

یہ سب امور موجب قضا و کفارہ ہیں۔ (شب کو جس وقت ضرورت نہانے کی ہو اُسی وقت نہا کر نیت صوم کرے اگر کوئی وجہ ہو فوراً ازالۂ نجاست کر کے تیمم کرے اور جاگتا رہے صبح کو نہا ڈالے روزہ صحیح ہوگا۔

روزہ کی چار قسمیں ہیں

واجب۔ سنت۔ حرام۔ مکروہ

واجبی روزہ

ماہ رمضان کے روزہ۔ ماہ رمضان کی قضا۔ جس روزہ کی اجرت لی ہو۔ باپ کے روزہ کی قضا بڑے بیٹے پر۔ نذر عہد قسم وغیرہ۔ اعتکاف کا تیسرا دن۔ کفارہ رمضان کا ہو یا ظہار قسم وغیرہ کا۔

سنتی روزہ

روز تولد جناب رسولخدا ص ۱۷ ربیع الاول۔ روز مبعث ۲۷ رجب۔ یوم غدیر ۱۸ ذی الحجہ۔ ہر جمعہ و پنجشنبہ۔ ایام بیض ۱۳۔۱۴۔۱۵ ہر ماہ کے۔ یوم عرفہ ۹ ذی الحجہ۔ روز مباہلہ ۲۴ ذی الحجہ۔ پہلی ذی الحجہ سے نویں تک۔ تمام ماہ رجب تمام ماہ شعبان۔ عید دحوالارض ۲۵ ذیقعدہ۔ عید نوروز۔ پہلی محرم سے نویں تک ۔ ۸۔ ذی الحجہ بعد عید رمضان کے چھ روز۔ ۱۵ ہر ماہ جمادی الاول روزہ حضرت داؤد وہ یہ ہے کہ ایک روز درمیان روزہ رکھنا۔ یوم الشک ۳۰ شعبان بہ نیت سنت۔ ۲۹ ذیقعدہ ہر مہینہ کا پہلا اور آخر پنجشنبہ اور دوسرے عشرہ کا پہلا چہارشنبہ۔

سنتی روزوں کے پہلے واجبی روزہ جو اپنے ذمہ قضا رکھنا ہو ادا کرنا چاہیئے

حرام روزے

عیدین۔ یوم الشک ماہ رمضان کے قصد سے۔ روزۂ صمت یعنی اس نیت سے روزہ رکھنا کہ دن بھر کسی سے بات نہ کریں گے۔ روزۂ وصال یعنی رات و دن ملا کر روزہ رکھنا۔ عورت کا بغیر اجازت شوہر۔ اور لونڈی و غلام کا بغیر اجازت مالک سنتی روزہ رکھنا۔ بیمار کا جبکہ خوف ضرر ہو۔ مسافر کا بہ نیت وجوب روزہ رکھنا جبکہ سفر مباح ہو۔ ایام تشریق ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ ذی الحجہ میں اُن لوگوں کو جو کہ منیٰ میں ہوں۔

مکروہ روزے

سفر میں سنتی روزہ رکھنا۔ کوئی مومن دعوت کرے اور سنتی روزہ رکھے رہے (سنت ہے کہ روزہ کو ظاہر نہ کرے اور کھانا کھائے) یوم عرفہ جبکہ ضعف وغیرہ کا خوف ہو۔ مہمان کا روزہ بغیر اذن میزبان کے یا لڑکے کا بے اذن پدر کے روزہ رکھنا۔

جن امور کا روزہ میں خیال لازم ہے

طلوع فجر سے پہلے نیت کرنا۔
نیت کا باقی رہنا۔
تعیُّن روزہ کہ سنتی ہے یا واجبی۔

وہ چیزیں کہ جن کا کرنا ماہ رمضان میں سنت ہے

(چاند دیکھ کر دعائے ہلال پڑھنا۔ اور وہ اشیاء کہ جو متعلق مہینوں کے مذکور ہیں اُن کا دیکھنا۔

دعائے ہلال مختصر۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَکَ وَقَدَّرَ مَنَازِلَکَ وَجَعَلَکَ مَوَاقِیْتَ لِلنَّاسِ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا اِھْلَالًا مُبَارَکًا اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ عَلَیْنَا بِالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْیَقِیْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَالتَّوْفِیْقِ وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

وقت افطار سورہ حمد و قل ہو اللہ و انا انزلناہ کا پڑھنا۔ آب نمک یا رطب سے افطار کرنا۔ سحر کھانا اگرچہ وقت تنگ ہو اور برائے نام ہو۔ پورے مہینے میں ہزار رکعت سنتی نماز پڑھنا۔ ہر شب طاق میں غسل کرنا۔ آخر ماہ رمضان میں دعائے وداع پڑھنا۔

دعا وقت افطار

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ

وہ امور کہ جو روزہ میں مکروہ ہیں

شعر پڑھنا اگرچہ مدح میں معصومین کے ہو۔ وہ کام کرنا جو باعث ضعف ہو مثلاً حمام میں زیادہ ٹھہرنا۔ یا بدن سے خون نکالنا۔ حلال عورت کا بوسہ لینا۔ دست بازی کرنا۔ شیاف لینا۔ صعتر چبانا۔ ایسی چیز کا کان یا ناک میں ٹپکانا جس کا اثر حلق تک پہونچے۔ جو چیز بہنے والی نہ ہو اس سے عمل لینا۔ کلی یا پھول سونگھنا خاصکر نرگس کا۔ کپڑا بھگو کر بدن پر رکھنا۔ وہ سرمہ جس میں مشک ملا ہو آنکھ میں لگانا۔ عورتوں کو زانو سے اوپر پانی میں ٹھہرنا۔

رمضان میں ہر نماز کے بعد کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ

اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ
وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَکَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَی الشُّهُوْرِ
وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِیْ فَرَضْتَ صِیَامَهٗ عَلَیَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ
اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ
وَجَعَلْتَ فِیْهِ لَیْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَیَا
ذَاالْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْكَ مُنَّ عَلَیَّ بِفَکَاكِ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ
فِیْمَنْ تَمُنُّ عَلَیْهِ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

بعد نماز کے ہر شب پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذَا الشَّهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ
وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِكَ فِیْهِ الصِّیَامَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَفِیْ کُلِّ
عَامٍ وَّاغْفِرْ لِیْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُكَ
یَا رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ

دعائے سحر مختصر

یَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَیَا غَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ اِلَیْكَ فَزِعْتُ
وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ
اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ یَا مَنْ یَّقْبَلُ الْیَسِیْرَ وَیَعْفُوْ عَنِ
الْکَثِیْرِ اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ وَاعْفُ عَنِّی الْکَثِیْرَ اِنَّكَ
اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ
قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ یُّصِیْبَنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ
لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ الْعَیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا

عُدَّتِی فِی کُرْبَتِی وَیَا صَاحِبِی فِی شِدَّتِی وَیَا وَلِیِّی فِی نِعْمَتِی وَیَا
غَایَتِی فِی رَغْبَتِی اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِی وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِی وَالْمُقِیلُ
عَثْرَتِی فَاغْفِرْ لِی خَطِیْٓئَتِی یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ -

دعائے سحر طولانی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَآئِكَ بَهِیٌّ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ
بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِیْلٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ
بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِیْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ
كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ نَیِّرٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ
بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ
وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَآئِكَ
كَبِیْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِیْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِیَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِیَّتِكَ

مَاضِیَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ بِمَشِیَّتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ
مِنْ قُدْرَتِکَ بِالْقُدْرَۃِ الَّتِیْ اسْتَطَلْتَ بِھَا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَکُلُّ قُدْرَتِکَ
مُسْتَطِیْلَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ مِنْ عِلْمِکَ بِاَنْفَذِہٖ وَکُلُّ عِلْمِکَ نَافِذٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِعِلْمِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ قَوْلِکَ بِاَرْضَاہُ
وَکُلُّ قَوْلِکَ رَضِیٌّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقَوْلِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ مِنْ مَسَائِلِکَ بِاَحَبِّھَا اِلَیْکَ وَکُلُّ مَسَائِلِکَ اِلَیْکَ
حَبِیْبَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَسَائِلِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
مِنْ شَرَفِکَ بِاَشْرَفِہٖ وَکُلُّ شَرَفِکَ شَرِیْفٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِشَرَفِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ سُلْطَانِکَ بِاَدْوَمِہٖ
وَکُلُّ سُلْطَانِکَ دَائِمٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِسُلْطَانِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مُلْکِکَ بِاَفْخَرِہٖ وَکُلُّ مُلْکِکَ فَاخِرٌ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمُلْکِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عُلُوِّکَ
بِاَعْلَاہُ وَکُلُّ عُلُوِّکَ عَالٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعُلُوِّکَ کُلِّہٖ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَنِّکَ بِاَقْدَمِہٖ وَکُلُّ مَنِّکَ قَدِیْمٌ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَنِّکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ اٰیَاتِکَ
بِاَکْرَمِھَا وَکُلُّ اٰیَاتِکَ کَرِیْمَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاٰیَاتِکَ
کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا اَنْتَ فِیْہِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ
وَاَسْئَلُکَ بِکُلِّ شَاْنٍ وَحْدَہٗ وَجَبَرُوْتٍ وَحْدَھَا
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ حِیْنَ اَسْئَلُکَ فَاَجِبْنِیْ

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

ماہ رمضان کی تیسوں دن کی دعائیں

پہلی تاریخ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ صِیَامَ الصَّآئِمِیْنَ وَقِیَامِیْ فِیْہِ قِیَامَ الْقَآئِمِیْنَ وَنَبِّھْنِیْ فِیْہِ عَنْ نَوْمَۃِ الْغَافِلِیْنَ وَھَبْ لِیْ جُرْمِیْ فِیْہِ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَاعْفُ عَنِّیْ یَا عَافِیًا عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ

(۲) اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنِیْ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ مِنْ سَخَطِکَ وَنَقِمَاتِکَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِقِرَاءَۃِ اٰیَاتِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

(۳) اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ الذِّھْنَ وَالتَّنْبِیْہَ وَبَاعِدْنِیْ فِیْہِ مِنَ السَّفَاھَۃِ وَالتَّمْوِیْہِ وَاجْعَلْ لِّیْ نَصِیْبًا مِّنْ کُلِّ خَیْرٍ تُنْزِلُ فِیْہِ بِجُوْدِکَ یَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ

(۴) اَللّٰھُمَّ قَوِّنِیْ فِیْہِ عَلٰی اِقَامَۃِ اَمْرِکَ وَاَذِقْنِیْ فِیْہِ حَلَاوَۃَ ذِکْرِکَ وَاَوْزِعْنِیْ فِیْہِ لِاَدَآءِ شُکْرِکَ بِکَرَمِکَ وَاحْفَظْنِیْ بِحِفْظِکَ وَسِتْرِکَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ۔

(۵) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ الْقَانِتِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنْ اَوْلِیَآئِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ بِرَاْفَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

(۶) اَللّٰھُمَّ لَا تَخْذُلْنِیْ فِیْہِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِیَتِکَ وَلَا تَضْرِبْنِیْ بِسِیَاطِ نَقِمَتِکَ وَزَحْزِحْنِیْ فِیْہِ مِنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِکَ بِمَنِّکَ وَاَیَادِیْکَ یَا مُنْتَھٰی رَغْبَۃِ الرَّاغِبِیْنَ

(۷) اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی صِیَامِہٖ وَقِیَامِہٖ وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ مِنْ ھَفَوَاتِہٖ وَاٰثَامِہٖ وَارْزُقْنِیْ فِیْہِ ذِکْرَکَ بِدَوَامِہٖ بِتَوْفِیْقِکَ یَا ھَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ۔

(۸) اللهم ارزقني فيه رحمة الايتام واطعام الطعام وافشاء
السلام ومجانبة اللئام وصحبة الكرام بطولك يا ملجأ الآملين
(۹) اللهم اجعل لي فيه نصيبا من رحمتك الواسعة واهدني
فيه لبراهينك الساطعة وخذ بناصيتي الى مرضاتك الجامعة
بمحبتك يا امل المشتاقين۔
(۱۰) اللهم اجعلني فيه من المتوكلين عليك واجعلني فيه من الفائزين
لديك واجعلني فيه من المقربين اليك باحسانك يا غاية الطالبين
(۱۱) اللهم حبب الي فيه الاحسان وكره الي فيه الفسوق والعصيان
وحرم علي فيه السخط والنيران بعونك يا غياث المستغيثين۔
(۱۲) اللهم زيني فيه بالستر والعفاف واسترني فيه بلباس القنوع
والكفاف واحملني فيه على العدل والانصاف وآمني فيه
من كل ما اخاف بعصمتك يا عصمة الخائفين۔
(۱۳) اللهم طهرني فيه من الدنس والاقذار وصبرني
فيه على كائنات الاقدار ووفقني فيه للتقى
وصحبة الابرار بعونك يا قرة عين المساكين
(۱۴) اللهم لا تؤاخذني فيه بالعثرات واقلني فيه
من الخطايا والهفوات ولا تجعلني فيه غرضا
للبلايا والآفات بعزتك يا عز المسلمين۔
(۱۵) اللهم ارزقني فيه طاعة الخاشعين و
اشرح فيه صدري بانابة المخبتين بامانك يا امان الخائفين
(۱۶) اللهم وفقني فيه لموافقة الابرار وجنبني فيه

مرافقة الاشرار واوني فيه برحمتك الى دار القرار بالٰهيتك يا اله العالمين ۔

(۱۷) اللهم اهدني فيه لصالح الاعمال واقض لي فيه الحوائج والآمال يا من لا يحتاج الى التفسير والسؤال يا عالما بما في صدور العالمين

(۱۸) اللهم نبهني فيه لبركات اسحاره ونور فيه قلبي بضياء انواره وخذ بكل اعضائي الى اتباع آثاره بنورك يا منور قلوب العارفين ۔

(۱۹) اللهم وفر فيه حظي من بركاته وسهل سبيلي الى خيراته ولا تحرمني قبول حسناته يا هاديا الى الحق المبين ۔

(۲۰) اللهم افتح لي فيه ابواب الجنان واغلق عني فيه ابواب النيران ووفقني فيه لتلاوة القرآن يا منزل السكينة في قلوب المؤمنين

(۲۱) اللهم اجعل لي فيه الى مرضاتك دليلا ولا تجعل للشيطان فيه علي سبيلا واجعل الجنة لي منزلا ومقيلا يا قاضي حوائج الطالبين

(۲۲) اللهم افتح لي فيه ابواب فضلك وانزل علي فيه بركاتك ووفقني فيه لموجبات مرضاتك واسكني فيه بحبوحة جناتك يا مجيب دعوة المضطرين ۔

(۲۳) اللهم اغسلني فيه من الذنوب وطهرني فيه من العيوب وامتحن قلبي فيه بتقوى القلوب يا مقيل عثرات المذنبين

(۲۴) اللهم اني اسئلك فيه ما يرضيك واعوذ بك ما يؤذيك واسئلك التوفيق فيه لان اطيعك ولا اعصيك يا جواد السائلين ۔

(۲۵) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مُحِبًّا لِاَوْلِیَائِكَ وَمُعَادِیًا لِاَعْدَائِكَ مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِیَائِكَ یَا عَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِیِّیْنَ۔

(۲۶) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْهِ مَشْكُوْرًا وَذَنْبِیْ فِیْهِ مَغْفُوْرًا وَعَمَلِیْ فِیْهِ مَقْبُوْلًا وَعَیْبِیْ فِیْهِ مَسْتُوْرًا یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ۔

(۲۷) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ فَضْلَ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَصَیِّرْ اُمُوْرِیْ فِیْهِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَی الْیُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِیْرِیْ وَحُطَّ عَنِّیَ الْوِزْرَ یَا رَؤُفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِیْنَ۔

(۲۸) اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّیْ فِیْهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَكْرِمْنِیْ فِیْهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِیْهِ وَسِیْلَتِیْ اِلَیْكَ مِنْ بَیْنِ الْوَسَائِلِ یَا مَنْ لَا یَشْغَلُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ۔

(۲۹) اَللّٰهُمَّ غَشِّنِیْ فِیْهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهِ التَّوْفِیْقَ وَالْعِصْمَةَ وَطَهِّرْ قَلْبِیْ مِنْ غَیَاهِبِ التُّهْمَةِ یَا رَحِیْمًا بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔

(۳۰) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰی مَا تَرْضَاهُ وَیَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ مُحْكَمَةً فُرُوْعُهٗ بِالْاُصُوْلِ بِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

دعاء وداع آخر جمعہ ماہ رمضان

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِیَامِنَا اِیَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِیْ مَرْحُوْمًا وَلَا تَجْعَلْنِیْ مَحْرُوْمًا

آخر شب کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِیْ لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّطْلَعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَحَبِّ مَا دُعِيْتَ بِهٖ وَاَرْضٰى مَا رَضِيْتَ بِهٖ عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ اَهْلِبَيْتِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَلَا تَجْعَلْ وِدَاعَ شَهْرِیْ هٰذَا وِدَاعَ خُرُوْجِیْ مِنَ الدُّنْيَا وَلَا وِدَاعَ اٰخِرِ عِبَادَتِكَ وَوَفِّقْنِیْ فِيْهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاجْعَلْهَا لِیْ خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَعَ تَضَاعُفِ الْاَجْرِ وَالْاِجَابَةِ وَالْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ بِرِضَى الرَّبِّ

فضیلت شب قدر

تمام علمائے شیعہ کا اس پر اجماع ہے کہ شب قدر ماہ رمضان کی ۱۹ و ۲۱ و ۲۳ شب سے باہر نہیں ہے۔ پس ہر مومن کو ان شبوں میں واسطے عبادت خدا کے بیدار اور عبادت و تلاوت قرآن وغیرہ میں مصروف رہنا چاہیے۔ شب قدر کی عبادت کا ثواب ہزار مہینہ کی عبادت کے ثواب سے زیادہ ہے۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی شب قدر کو طاعت و عبادت خدا میں بسر کرے تو اس کے گناہ اگرچہ سنگینی میں پہاڑوں اور مقدار میں دریا کے برابر ہوں تو بھی خداوند عالم بخشدیگا۔ اور ان تینوں شبوں میں سے تیئسویں شب کو زیادہ اہتمام کرنا چاہیے کیونکہ اس شب شب قدر ہونے کا زیادہ احتمال ہے

وہ اعمال کہ جو تینوں شبوں میں کرنا چاہیے

پہلے غسل کرکے دو رکعت نماز شب قدر کی مثل نماز صبح کے بہ نیت قربت اس

طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد سورہ الحمد کے سات مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور بعد فارغ ہونے کے ستر مرتبہ اَستَغفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَیهِ کہے اس کے بعد قرآن کھول کے سامنے رکھے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسئَلُكَ بِكِتَابِكَ المُنزَلِ وَمَا فِیهِ وَفِیهِ اِسمُكَ الاَكبَرُ وَاَسمَائُكَ الحُسنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرجٰی اَن تَجعَلَنِی مِن عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَتَقضِی حَوَائِجِی لِلدُّنیَا وَالاٰخِرَةِ اس کے بعد طلب حاجت کرے اور قرآن سر پر رکھ کر کہے۔ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا القُراٰنِ وَبِحَقِّ مَن اَرسَلتَهُ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤمِنٍ مَدَحتَهُ فِیهِ وَبِحَقِّكَ عَلَیهِم فَلَا اَحَدَ اَعرَفُ بِحَقِّكَ مِنكَ دس مرتبہ کہے بِكَ یَا اَللّٰهُ دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِیٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ بِالحَسَنِ دس مرتبہ بِالحُسَینِ دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابنِ الحُسَینِ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِجَعفَرِ ابنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوسٰی ابنِ جَعفَرٍ دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابنِ مُوسٰی دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِعَلِیِّ بنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالحَسَنِ ابنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِالحُجَّةِ عَلَیهِ السَّلَامُ۔ پس جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے اور ہزار مرتبہ سورہ انا انزلنا اور قل ہو اللہ اور سورہ روم و دخان و عنکبوت اور جوشن کبیر کے پڑھنے کا بہت ثواب ہے زیارت امام حسین بجا لانا اور سو رکعت نماز پڑھنا خصوصاً تیئسویں شب۔ اگر اپنے ذمہ نمازیں قضا رکھتا ہو تو چھ دن کی نمازیں پڑھے۔

انیسویں شب کے مخصوص اعمال

اعمال مذکورہ کے علاوہ سو مرتبہ اَستَغفِرُ اللّٰهَ رَبِّی وَاَتُوبُ اِلَیهِ

اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ کہے اور یہ دعا پڑھے
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ
مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَةِ
الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ
مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ
الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئَاتُھُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا
تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ مَا ھُوَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دُنْیَایَ
وَاٰخِرَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اکیسویں شب کے اعمال وہی ہیں جو انیسویں شب کے ہیں۔

تیئسویں شب اول و آخر غسل کرے اور تمام رات نماز و دعا و تلاوت
قرآن میں بسر کرے اور بعد عمل قرآن وغیرہ کے یہ دعا پڑھے۔
اَللّٰھُمَّ امْدُدْ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ وَاَوْسِعْ لِیْ رِزْقِیْ وَاَصِحَّ جِسْمِیْ
وَبَلِّغْنِیْ اَمَلِیْ وَاِنْ کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ فَامْحُنِیْ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ
وَاکْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَآءِ فَاِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ
عَلٰی نَبِیِّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ
وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْکِتَابِ

نماز عیدین

عید اور بقر عید کی دو رکعت نماز دن چڑھے سے دوپہر تک پڑھنی چاہئے
ان دونوں نمازوں کے شرائط بھی مثل نماز جمعہ کے ہیں۔ یعنی غیبت
امام میں تنہا یا جماعت میں پڑھنا سنت ہے۔

نماز عیدین کی ترکیب

اذان واقامت کے بعد قبلہ رخ کھڑے ہو کر نیت کرے کہ دو رکعت نماز عید فطر یا اضحیٰ کی پڑھتا ہوں سنت قربۃً الی اللہ اس کے ساتھ ہی اللہ اکبر کہہ کے سورہ حمد اس کے بعد یہ سورہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ۝ وَالَّذِیْ
قَدَّرَ فَهَدٰی ۝ وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۝ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی ۝
سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓی ۝ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ
وَمَا يَخْفٰی ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰی ۝ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰی ۝
سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰی ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی ۝ الَّذِیْ يَصْلَى
النَّارَ الْكُبْرٰی ۝ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰی ۝ قَدْ
اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰی ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰی ۝ اِنَّ هٰذَا لَفِی
الصُّحُفِ الْاُوْلٰی ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰی ۝

پھر تکبیر کہہ کے ہاتھوں کو منھ کے برابر اٹھا کے یہ دعائے قنوت پڑھے۔

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ
وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَةِ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا

وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا وَّكَرَامَةً وَّشَرَفًا وَّمَزِيْدًا
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنْ كُلِّ
سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ بِهٖ
عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ
الْمُخْلَصُوْنَ ۝

پھر تکبیر کہہ کر اسی قنوت کو پڑھے اور ہر تکبیر کے بعد قنوت کہا جائے جبکہ پانچ
قنوت اور پانچ تکبیریں پوری ہوجائیں تو رکوع وسجود مثل نماز صبح کے
بجالائے۔ پھر دوسری رکعت کے واسطے بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ اَقُوْمُ
وَاَقْعُدُ کہہ کر سیدھا کھڑا ہو۔ اور بعد سورہ حمد کے یہ سورہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝
وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا
طَحٰهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝ كَذَّبَتْ
ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا ۝ اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ
اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝
فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ۝ وَلَا يَخَافُ
عُقْبٰهَا ۝

پھر چار مرتبہ بطریق سابق قنوت پڑھے اور اسی طرح ہر قنوت کے بعد تکبیر
کہا جائے جب چار قنوت اور چار تکبیریں پوری ہوجائیں تب رکوع

وسجود وتشہد وسلام مثل نماز صبح کے پڑھ کر تمام کرے اسی طرح بقرعید کی نماز پڑھنا چاہئے۔

اس روز غسل کرنا اور زیارت امام حسینؑ پڑھنا سنت مؤکدہ ہے۔ اور زیر آسمان غسل نہ کرے۔ اور پیش از غسل یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَاِتِّبَاعَ سُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ پس بسم اللہ کہہ کے غسل کرے اور بعد فراغ یہ کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ کَفَّارَۃً لِذُنُوْبِیْ وَطَہِّرْ دِیْنِیْ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الدَّنَسَ

اعمال شب عید فطر

امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جب آفتاب غروب ہو جائے تو غسل کرے اور دو رکعت نماز شب عید فطر کی بجا لائے اس طرح پر۔ رکعت اول میں بعد سورہ الحمد کے ہزار مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور رکعت دوم میں بعد سورہ الحمد کے ایک مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے۔ اگر رکعت اول میں ہزار مرتبہ قل ہو اللہ نہ پڑھ سکے تو سو مرتبہ بھی پڑھ سکتا ہے۔ جب سجدہ میں جائے تو سو مرتبہ کہے اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ۔ بعد اس کے سر سجدہ سے اُٹھائے اور دونوں ہاتھ طرف آسمان کے بلند کر کے کہے یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ بعد اس کے حاجتیں اپنی خدا سے طلب کرے۔ اور فرمایا کہ قسم ہے خدا کی جو کوئی اس نماز کو پڑھے جو حاجت اللہ سے طلب کریگا البتہ خداوند عالم عطا فرمائے گا۔ اور تمام گناہ اُس کے بخشدیگا اگرچہ کثرت گناہوں کی مثل ریگ بیاباں کے ہوگی۔ اور بعد اس نماز کے

سنت ہے کہ یہ دعا پڑھے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ - یہ دعا اکثر کتب میں درج ہے بخیال طوالت نہیں لکھی۔

فطرہ واجب

شب عید کے پہلے جو بالغ۔ عاقل۔ آزاد۔ غنی ہو اُسپر اپنا اور اپنے عیال کا۔ خواہ بالغ ہوں یا نابالغ مرد ہوں یا عورت واجب النفقہ ہوں یا نہوں مسلم ہوں یا کافر حاضر ہوں یا غائب مجنون ہوں یا بیمار فطرہ دینا واجب ہے غلام اور مہمان کا بھی فطرہ دینا واجب ہے اگر شب عید کے پہلے سے ہوں)

فطرہ مستحب

شب عید کو جو لڑکا پیدا ہو۔ یا کوئی مہمان آئے یا غلام لونڈی خریدی جائے ان سب کا فطرہ دینا مستحب ہے۔ (فطرہ باعث قبولیت روزہ ہے)

جنس فطرہ

گیہوں۔ جو۔ خرمہ۔ مویز۔ دودھ۔ مسور۔ چنا۔ چانول یا اس کے سوا جو چیز اُس کی یا اُس شہر کی عموماً غذا ہو۔

فطرہ دینے کا وقت

شب عید سے نماز عید کے قبل تک۔ (فطرہ باعث قبولیت روزہ ہے۔

مقدار فطرہ

فی آدمی ایک صاع جنس یا اُس کی قیمت نیت کر کے کہ زکوٰۃ فطرہ اپنا

اور عیال کی طرف سے دیتا ہوں واجب قربۃً الی اللہ

تصریح۔ سید کا فطرہ سید اور غیر دونوں کو دے سکتے ہیں۔ اور غیر کا سید کو نہیں دے سکتے۔ اگر بجائے جنس کے قیمت دے تو کم نہ دے۔ ایک صاع (بحساب سیر انگریزی سوا تین سیر ہے) ہونا چاہیئے۔

حج

حج واجب ہونے میں سات شرطیں ہیں

بلوغ۔ عقل۔ آزادی۔ (غلام نہ ہونا) استطاعت۔ یعنی حج کے آمد و رفت اور عیال اور واجب النفقہ لوگوں کا حج کے واپس آنے تک کا خرچ اپنی حیثیت کے موافق رکھنا۔ تندرستی۔ یعنی صحت کا ہونا۔ راہ بے خوف ہونا۔ کوئی نقصان جان وغیرہ نہ ہو۔ اسقدر وقت ہو کہ افعال حج بجالا سکے

قربانی

کس کو چاہیئے

ہر شخص خوشحال کے واسطے جو ایک سال کے کھانے پینے کی حیثیت رکھتا ہو سفر میں ہو یا گھر میں اپنے اور اپنے عیال خورد و بزرگ مرد و عورت بالغ نابالغ زندہ مردہ کی طرف سے قربانی کرنی سنت مؤکدہ ہے فی کس اور اگر مقدور نہ ہو تو سات بلکہ ستر آدمیوں کی طرف سے ایک ہی جانور کی قربانی جائز ہے۔

قسم حیوان

اونٹ۔ گائے۔ بھینس۔ دنبہ۔ بھیڑ۔ بکرا۔ نر و مادہ کی خصوصیت نہیں

ہے۔ ہاں۔ اونٹ گائے بھینس مادہ اور بھیڑ یا دُنبہ۔ بکرا۔ نر ہو تو مستحب ہے ورنہ مضائقہ نہیں۔ بعض مجتہد بیل اور بھینسے کو مکروہ جانتے ہیں عمر حیوان اونٹ پانچ سال سے کم نہو۔ بیل۔ گائے۔ بھینس۔ بھینسا۔ بکرا ایک سال سے کم نہو۔ بھیڑ۔ دُنبہ چھ ماہ سے کم نہ ہو۔ زیادہ کی کوئی حد نہیں جانور آختہ یعنی بدھیا۔ کان کٹا۔ سینگ ٹوٹا۔ اندھا۔ کانا۔ بہت بوڑھا لنگڑا۔ داغی۔ زخمی۔ بیمار۔ یا اور عیوب جسمانی کا حیوان ناجائز ہے اور بہت ہی دُبلا۔ اور گھر کا پلا ہوا جانور مکروہ ہے۔

طریق قربانی

پہلے کھلا پلا کر قبلہ رخ ہو کر اونٹ کو نحر اور باقی اور جانوروں کو ذبح کرے اور یہ دعا پڑھے اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ اسکے بعد بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ کہکر ذبح کرے اور ذبح کے بعد اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کہے۔ اگر کئی آدمیوں نے ملکر قربانی کی ہے تو مِنْهُمْ کہیں کھال کی قیمت اور گوشت تین حصہ کر کے ایک حصہ مساکین کو اور دوسرا احباب و اقربا کو۔ اور تیسرا اپنے صرف میں لانا چاہیئے۔ بنانے والے کو اجرت علٰحدہ سے دی جائے گوشت یا کھال اُس کو دینا بغیر استحقاق کے ناجائز ہے۔

زکوٰۃ

ہر بالغ عاقل پر جبکہ شرائط پائے جائیں نو چیزوں میں زکوٰۃ دینی واجب ہے
سونا۔ چاندی۔ گیہوں۔ جو۔ خرما۔ بکری۔ اونٹ۔ گائے۔ منقے۔ جبکہ
سال بھر تک اُس پر مالک و قابض رہے۔ اور سونے و چاندی میں سکہ دار
ہونا شرط ہے۔ زیور۔ برتن و نوٹ پر زکوٰۃ ساقط ہے۔
اور زکوٰۃ ہر نصاب کا چالیسواں حصّہ ہے (تزکیۃ الاموال میں مفصل حال
درج ہے۔)

خمس

سات چیزوں میں خمس دینا واجب ہے۔ (۱) لوٹ کا مال جو جنگ جائز میں
حاصل ہو۔ (۲) معدنی چیزیں۔ (۳) خزانہ (۴) وہ منافع جو تجارت یا
زراعت سے ایسا دستیاب ہو کہ سال بھر تک خرچ ہو کر بچے۔
(ہکمر رخمس واجب نہیں ہوتا) (۵) مال حلال جو حرام میں مل گیا ہو اور
تمیز نہ ہو سکے (۶) جو چیز سمندر یا دریا سے غوطہ لگا کر نکالی جائے (۷) جو زمین
یا باغ یا مکان کافر ذمی مسلمان سے خریدے۔

مصرف خمس

جس قدر خمس ہو اُس کا نصف مجتہد جامع الشرائط کے پاس بھیجدے اور بقیہ
نصف مسافرین اور مساکین اور یتیموں کو دے بشرطیکہ یہ کل سادات ہوں

جہاد

بغیر اجازت رسول یا امام یا نائب امام کے جائز نہیں۔ دفاع میں مضایقہ نہیں (ا

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَہٗ نَسَبًا وَّصِھْرًا وَّکَانَ رَبُّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی اَشْرَفِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِبَیْتِہِ الَّذِیْنَ اَذْھَبَ اللّٰہُ عَنْھُمُ الرِّجْسَ وَطَھَّرَھُمْ تَطْھِیْرًا۔ امابعد فقد قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ وَالصَّالِحِیْنَ مِنْ عِبَادِکُمْ وَ اِمَآئِکُمْ اِنْ یَّکُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِھِمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ تَنَاکَحُوْا وَتَنَاسَلُوْا تَکْثُرُوْا فَاِنِّیْ اُبَاھِیْ بِکُمُ الْاُمَمَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَلَوْ بِالسِّقْطِ ہ واضح رہے کہ چار طرح سے عورتیں حلال ہوتی ہیں نکاح۔ متعہ۔ ملک۔ یعنی لونڈی کا مالک ہونا۔ تحلیل یعنی آقا کا لونڈی کو کسی پر حلال کر دینا (۱) نابالغ کا نکاح بغیر اجازت ولی کے اور مومنہ کا نکاح سوائے مرد مومن کے صحیح نہیں ہے (۲) ہر عقد میں ایجاب وقبول اور صیغوں کے پڑھنے میں قصد انشا ضروری ہے بغیر اسکے نکاح صحیح نہیں ہے۔ (۳) عورت بالغہ رشیدہ کے عقد میں اُس کے باپ دادا کی اجازت لینی مستحب ہے۔ (۴) مہر شرعی (۵۰۰) درہم ہے جس کا تخمینہ ایک سو سات روپیہ ہوتا ہے مقرر کرنا مستحب ہے (۵) بالغ مرد ہو یا عورت اپنا نکاح خود سے یا بذریعہ وکیل کے کرسکتا ہے کسی سے اجازت کی ضرورت نہیں۔ مرد اور عورت اگر اپنا نکاح خود پڑھیں تو اس طرح ایجاب و قبول کریں۔

پہلے عورت کہے	پھر مرد کہے
اَنْکَحْتُ نَفْسِیْ لِنَفْسِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ	قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِنَفْسِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

اگر دونوں کی طرف سے وکیل پڑھے تو اس طرح پڑھے

پہلے وکیل عورت کا کہے	پھر وکیل مرد کا کہے
اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ	قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ
اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَکَ مُوَکِّلَتِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ	قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ
اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ مِنْ مُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ	قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ
اَنْکَحْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِیْ وَکَالَةً عَنْهَا وَعَنْ اَبِیْهَا مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ	قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ
زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ	قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ
زَوَّجْتُ مُوَکِّلَکَ مُوَکِّلَتِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ	قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ
زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ مِنْ مُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ	قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ
زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ بِمُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ	قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ
اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ	قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

متعہ

(۱) سوائے مسلمہ اور کتابیہ (نصرانیہ یہودیہ) کے دوسری عورت سے متعہ ناجائز ہے۔ اور زن فاحشہ اور زانیہ سے مکروہ ہے اور زن مومنہ عفیفہ سے مستحب ہے۔

مرد اور عورت اگر خود صیغہ متعہ پڑھنا چاہیں تو اس طرح پڑھیں۔

پہلے عورت کہے
مَتَّعْتُ نَفْسِیْ لِنَفْسِكَ فِی الْمُدَّةِ الْمَعْلُوْمَةِ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

پھر مرد کہے
قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ فِی الْمُدَّةِ الْمَعْلُوْمَةِ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

اگر مرد و عورت کی طرف سے وکیل پڑھے تو اس طرح صیغہ جاری کرے۔

پہلے وکیل عورت کا کہے
مَتَّعْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِیْ مُوَكِّلَكَ فِی الْمُدَّةِ الْمَعْلُوْمَةِ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

پھر وکیل مرد کا کہے
قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِمُوَكِّلِیْ فِی الْمُدَّةِ الْمَعْلُوْمَةِ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ

نصاب جمع۔ اگر صیغہ متعہ میں مدت کا ذکر نہ کریگا تو دائمی عقد ہو جائیگا۔

اور اگر مرد و عورت صیغہ عربی میں جاری نہ کر سکتے ہوں اور دوسرا پڑھنے والا بھی ممکن نہ ہو تو اردو میں صیغہ پڑھ سکتے ہیں۔ مگر انشا وغیرہ کا لحاظ ضروری ہے بغیر اس کے عقد متعہ صحیح نہ ہوگا۔ پس اگر اردو میں کہنا چاہے تو انشاء کے قصد کے ساتھ پہلے عورت یوں کہے۔ میں نے اپنے نفس کو اتنی مدت کے واسطے اتنے مہر پر تیرے متعہ میں دیا۔ اُس کے بعد مرد کہے میں نے اتنے مہر پر اتنی مدت کے واسطے متعہ کو قبول کیا۔

حرام عورتیں

نسب کی وجہ سے گیارہ عورتیں حرام ہوتی ہیں

ماں۔ دادی۔ پردادی۔ یا اس سے بالاتر۔ نانی پرنانی وغیرہ۔
بیٹی۔ بیٹی کی اولاد۔ بیٹے کی اولاد۔ بہنیں۔ بہنوں کی اولاد
بھائی کی اولاد۔ پھوپھی اپنی ہو یا ماں باپ کی اور خالات

رضاعت میں تین امر مستحب ہیں

(۱) ماں کا خود دودھ پلانا (۲) دودھ پلائی کا عصمت دار خوش اخلاق خوبصورت ہونا۔ (۳) پورے دو برس تک پلانا۔

دودھ پینے سے جو حرمت پھیلتی ہے اُس کی چھ شرطیں ہیں

نکاح صحیح سے دودھ کا ہونا یعنی زنا یا بلا ولادت خود بخود نہ ہوا ہو کم سے کم پندرہ مرتبہ پے در پے۔ یا آٹھ پہر ایک ہی عورت کا پلانا۔ ہر مرتبہ سینہ سے منھ لگا کر پینا۔ ہر مرتبہ پیٹ بھر کر پینا۔ لڑکے کا سن دو برس سے کم ہونا۔ ایک شوہر سے دودھ ہونا۔ پس اگر ایک شوہر سے مرد نے اور دوسرے سے عورت نے پیا ہے تو ان دونوں میں حرمت نہ ہوگی۔ دودھ پلانے والی اور اُس کا شوہر اور اُس کی اولاد نسبی ہو یا رضاعی اور اُس کے آباو اجداد کل اُس دودھ پینے والے پر اور اُس کی اولاد پر حرام ہیں۔

مصاہرہ

زوجہ مدخولہ کی بہنیں جب تک وہ نکاح میں ہو اُس کی ماں۔ دادی۔ نانی اولاد۔ ہمیشہ کے لئے حرام ہیں۔

اسی طرح زوجہ پر شوہر کا باپ۔ دادا۔ نانا۔ اُس کی اولاد کل حرام ہیں۔

استیفاء عدد

ایک وقت میں آزاد مرد پر آزاد عورتیں چار۔ اور لونڈیاں دو سے زیادہ۔ اور غلام کو لونڈیاں چار۔ اور آزاد عورت دو سے زیادہ کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہے۔ مگر متعہ کی تعداد معین نہیں ہے۔

لعان

اگر کوئی شخص اپنی زوجہ کو زنا کی تہمت لگا کر یا اُس کے لڑکے سے انکار کر کے دونوں آپس میں ایک دوسرے پر حاکم شرع کے سامنے بخوشی لعنت کریں تو عورت ہمیشہ کے لئے اُس پر حرام ہو جاتی ہے۔

کفر

کتابیہ بذریعہ متعہ حلال ہو سکتی ہے اس کے علاوہ کافرہ عورتیں تاوقتیکہ مسلمان نہ ہوں کسی طرح حلال نہیں۔

طلاق

طلاق اور عدہ کے بعد جب تک دوبارہ نکاح نہ کرے عورت حرام ہوتی ہے۔ تین طلاق عدی کے بعد زوجہ ہمیشہ کے لئے حرام ہے پھر اُس شخص سے نکاح صحیح نہیں جب تک کوئی دوسرا شخص اُس سے نکاح کر کے طلاق نہ دے اور جب اسی طرح تین مرتبہ ہو جائے یعنی (نو طلاق عدی گذر جائے) تو ہمیشہ کے لئے حرام ہوتی ہے۔

نکاح محرم

اگر کوئی شخص حالت احرام میں باوجود علم نکاح کرے تو وہ منکوحہ اُسپر حرام ہے

افضا

اگر کوئی شخص نابالغ لڑکی سے مباشرت کرے اور اُس کا مقام حیض و براز ایک ہو جائے تو وہ لڑکی اُس پر ہمیشہ کے لئے حرام ہو جائیگی۔

جو عورتیں ہمیشہ کیلئے حرام ہیں

جو نسبی عورتیں مذکور ہوئیں۔ جو رضاعی عورتیں مذکور ہوئیں۔ زوجۂ مدخولہ کی اولاد۔ اور ماں اور جدات۔ باپ اور اجداد کی مدخولہ۔ جس شوہردار عورت سے زنا کرے۔ جس عورت کا عدت میں ہونا معلوم ہو اوس سے نکاح کرنا یا نہ معلوم ہوا اور عقد کے بعد دخول بھی کرے۔ جس عورت سے حالت احرام میں جان کر عقد کرے۔ جس عورت کو نو مرتبہ طلاق عدی دیچکا ہو جس عورت سے لعان کی ہو۔ جس عورت کا جماع کرنے سے افضا ہو گیا ہو۔

زمانہ حمل

حالت حمل میں عورتوں کو بہی کھانا مستحب ہے، اور لڑکا بھی خوبصورت و خوش اخلاق ہوگا۔ حاملہ لونڈی سے جماع مکروہ ہے۔

ولادت کے وقت جو امور مستحب ہیں

بچہ کو پیدا ہونے کے بعد غسل دیکر سفید کپڑے میں لپیٹنا۔

بچہ کے داہنے کان میں اقامت کہنا۔ بچّہ کے تالو میں خاکِ شفا۔ خرما۔ شہد پانی میں ملا کر۔ یا خرما چبا کر ملنا۔ ولادت کے وقت جب خون آئے تو خرما کھانا۔

عقیقہ

اس میں چھ امر مستحب مؤکدہ ہیں۔ اور پانچ امر مکروہ ہیں

امور مستحب۔ پیدائش کے ساتویں دن کوئی حیوان۔ اونٹ۔ یا بکرا۔ یا دُنبہ یا بھیڑ۔ جن شرائط کا قربانی کے واسطے چاہیئے۔

لڑکا ہو تو نر۔ لڑکی ہو تو مادہ ذبح کرنا۔ بچے کا سارا سر مونڈوانا۔ مونڈے ہوئے بالوں کے برابر چاندی یا سونا خیرات کرنا۔ اُسی روز معصومین علیہم السّلام کے ناموں پر بچوں کا نام رکھنا۔ ذبیحہ کا چوتھا دائی جنائی کو بشرطیکہ مسلمان ہو اگر نہ ہو تو بچے کی ماں کو دینا کہ وہ اُس کو تصدق کرے۔ بقیہ تین حصّہ گوشت فقرا و مساکین کو کھلانا یا دینا چاہیئے۔

مکروہ بچے کا نام حارث۔ خالد۔ ضرار۔ ابوالحکم۔ ابوالمالک ابو نعیم وغیرہ یا جب کا نام محمد رکھے اُسی کی کنیت ابوالقاسم رکھنا۔ سر مونڈنے میں کچھ بال چھوڑ دینا۔ ماں باپ اور اُس کے عیال کو عقیقہ کا گوشت کھانا۔ ذبیحہ کی کھال چھوڑنے کے بعد اُس کی ہڈی کو توڑنا۔

ہدایت ۱۔ بچے کے بلوغ کے قبل ولی کو۔ اور بلوغ کے بعد خود اُس کو اپنا عقیقہ کرنا مستحب ہے۔

۲۔ حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب تک لڑکے کا عقیقہ نہیں ہوتا وہ آفات میں مبتلا رہتا ہے۔

۳۔ پہلے جانور ذبح کر کے سر مونڈنا چاہیئے۔

دعائے عقیقہ

یَا قَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃٌ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فَتَقَبَّلْ مِنْہُ بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

گوشوارہ

لڑکا ہو یا لڑکی پیدائش کے ساتویں دن داہنے کان کی لو۔ اور بائیں کان کے اوپر میں ایک ایک سوراخ کرنا مستحب ہے۔

ختنہ

بچے کا ختنہ کرنا پیدا ہونے کے ساتویں دن سے بلوغ تک ولی پر اور بلوغ کے بعد خود اُس پر واجب ہے۔
جس کا ختنہ نہ ہوا ہو اُس کو اور خرابیوں کے علاوہ طواف النسا جو واجب ہے اُس کا ادا کرنا اُس سے صحیح نہیں۔

دعائے ختنہ

ختنہ کرتے وقت یہ دعا پڑھنا چاہیئے

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ سُنَّتُکَ وَسُنَّۃُ نَبِیِّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَ اِتِّبَاعُ مِنَّا لَكَ وَ لِنَبِيِّكَ بِسُنَّتِكَ وَ اِرَادَتِكَ وَ قَضَائِكَ
لِاَمْرٍ اَرَدْتَهٗ وَ قَضَاءٍ حَتَمْتَهٗ وَ حُكْمٍ اَنْفَذْتَهٗ فَاَذَقْتَهٗ
حَرَّ الْحَدِيْدِ فِيْ خِتَانِهٖ وَ حِجَامَتِهٖ لِاَمْرٍ اَنْتَ اَعْرَفُ بِهٖ مِنِّيْ
اَللّٰهُمَّ فَطَهِّرْهُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَ زِدْ فِيْ عُمُرِهٖ وَ ادْفَعِ
الْاٰفَاتِ عَنْ بَدَنِهٖ وَ الْاَوْجَاعَ عَنْ جِسْمِهٖ وَ زِدْهُ مِنَ
الْغِنٰى وَ ادْفَعْ عَنْهُ الْفَقْرَ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَ لَا نَعْلَمُ

دعائے ہلال

از صحیفہ کاملہ

چاند دیکھکر مستحب ہے کہ سات مرتبہ سورہ حمد تین مرتبہ قل ہو اللہ و درود
پڑھے۔ اَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيْعُ الدَّائِبُ السَّرِيْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِيْ
مَنَازِلِ التَّقْدِيْرِ الْمُتَصَرِّفُ فِيْ فَلَكِ التَّدْبِيْرِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ
بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَ اَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ وَ جَعَلَكَ اٰيَةً
مِّنْ اٰيَاتِ مُلْكِهٖ وَ عَلَامَةً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهٖ وَ
امْتَحَنَكَ بِالزِّيَادَةِ وَ النُّقْصَانِ وَ الطُّلُوْعِ وَ الْاُفُوْلِ وَ الْاِنَارَةِ
وَ الْكُسُوْفِ فِيْ كُلِّ ذٰلِكَ وَ اَنْتَ لَهٗ مُطِيْعٌ وَ اِلٰى اِرَادَتِهٖ سَرِيْعٌ
سُبْحَانَهٗ مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِيْ اَمْرِكَ وَ اَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِيْ شَاْنِكَ
جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ
رَبِّيْ وَ رَبَّكَ وَ خَالِقِيْ وَ خَالِقَكَ وَ مُقَدِّرِيْ وَ مُقَدِّرَكَ
وَ مُصَوِّرِيْ وَ مُصَوِّرَكَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَنْ يَّجْعَلَكَ

هلال بركة لا تمحقها الايام وطهارة لا تدنسها الآثام هلال
امن من الآفات وسلامة من السيئات هلال سعد
لا نحس فيه ويمن لا نكد معه ويسر لا يمازجه عسر
وخير لا يشوبه شر هلال امن وايمان ونعمة
واحسان وسلامة واسلام اللهم صل على محمد
وآله واجعلنا ممن ارضى من طلع عليه وازكى من نظر
اليه واسعد من تعبد لك فيه ووفقنا للتوبة
واعصمنا فيه من الحوبة واحفظنا فيه شكر نعمتك
والبسنا فيه جنن العافية واتمم باستكمال طاعتك
فيه المنة انك المنان الحميد وصلى الله على محمد
وآله

نقوش وقت ملاحظہ ماہ نو

هلحم	هلحم	هلحم
هلحم	هلحم	هلحم
هلحم	هلحم	هلحم
هلحم	هلحم	هلحم
هلحم سلحم	كلحم	ملحم
یاقیوم	۱۲ ۸۱ ۱۰ ۶۱	یااللہ

[illegible]

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
لا الہ الا اللہ علی ولی اللہ
وصی رسول اللہ
حقا حقا حقا
مهر مهر

[illegible] عیسیٰ روح اللہ

[illegible]

لا الہ الا اللہ ابراہیم خلیل اللہ

هلحع	هلحع	هلحع	هلحع
هلحع	هلحع	هلحع	هلحع
هلحع	هلحع	هلحع	هلحع
یااللہ	یارحمٰن	یارحیم	یاکریم
یاقادر	۹۵۱۳	یااحد	عہ ۹۷
یاحی	۵ لک	۹۴۵ ۹۲	ھھ
ھ	لکو	محمد	۵۵

اعمال عاشورا

وا ربعین معہ دعائے علقمہ

روز عاشورا مصیبت زدوں کی صورت بنانا۔ ننگے سر رہنا۔ آستینوں کو چڑھانا۔ بندوں کو کھول دینا۔ تمام دن گریہ و زاری میں مشغول رہنا۔ پان حقہ وغیرہ نہ پینا۔ وقت عصر فاقہ شکنی کرنا۔ قاتلان امام حسینؑ پر لعنت کرنا۔ صبح کو کچھ دن چڑھے صحرا میں یا کوٹھے پر جا کر اعمال عاشورا بجالانا فرمایا امام محمد باقر علیہ السّلام نے کہ جو شخص زیارت امام حسینؑ بجالائے خداوند عالم بہشت اُس پر واجب کرتا ہے پہلے زیارت مختصرہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ دو رکعت نماز زیارت عاشورا کی مثل نماز صبح کے بجالائے بعد اسکے اشارہ کرے طرف قبر مطہر امام حسین علیہ السّلام کے اور نیت کرے کہ دو رکعت نماز زیارت امام حسین کی پڑھتا ہوں قربۃً الی اللہ پس کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّيْ جَمِيْعًا

سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ
الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَ
عَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِي السَّمٰوَاتِ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ
فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ
الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ
مَرَاتِبِكُمُ الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ
وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ اِلَى
اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَائِهِمْ
يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ اِنِّيْ سِلْمٌ
لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ
اٰلَ زِيَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً
وَلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ
اللّٰهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ
وَتَهَيَّاَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ
عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَ
مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِيْ بِكَ اَنْ يَرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ
مَنْصُوْرٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا
اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ
اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ وَاِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلٰى فَاطِمَةَ

وَإِلَى الْحَسَنِ وَإِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ
وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ
الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنٰى
عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَجَرٰى فِيْ ظُلْمِهٖ وَجَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى
اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ
بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَائِكُمْ
وَالنَّاصِبِيْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَ
اَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ
وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ
فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَنِيْ بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ
اَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِي الْبَرَاءَةَ مِنْ اَعْدَائِكُمْ اَنْ يَجْعَلَنِيْ
مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ يُثَبِّتَ لِيْ عِنْدَكُمْ قَدَمَ
صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يُبَلِّغَنِيَ الْمَقَامَ
الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَنْ يَرْزُقَنِيْ طَلَبَ
ثَارِيْ مَعَ اِمَامٍ مَهْدِيٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ
وَاَسْئَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَهٗ اَنْ
يُعْطِيَنِيْ بِمُصَابِيْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِيْ مُصَابًا بِمُصِيْبَتِهٖ
مُصِيْبَةً مَا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْاِسْلَامِ وَفِيْ
جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مَقَامِيْ
هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مَحْیَایَ مَحْیَا مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِیْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ وَسَلَامُکَ عَلَیْھِمْ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا یَوْمٌ تَبَرَّکَتْ بِہٖ بَنُوْ اُمَیَّۃَ وَابْنُ اٰکِلَۃِ الْاَکْبَادِ اللَّعِیْنُ ابْنُ اللَّعِیْنِ عَلٰی لِسَانِکَ وَلِسَانِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ فِیْ کُلِّ مَوْطِنٍ وَّ مَوْقِفٍ وَّقَفَ فِیْہِ نَبِیُّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْیَانَ وَمُعَاوِیَۃَ بْنَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَیَزِیْدَ بْنَ مُعَاوِیَۃَ وَاٰلَ مَرْوَانَ عَلَیْھِمْ مِنْکَ اللَّعْنَۃُ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَھٰذَا یَوْمٌ فَرِحَتْ بِہٖ اٰلُ زِیَادٍ وَّاٰلُ مَرْوَانَ عَلَیْھِمُ اللَّعْنَۃُ بِقَتْلِھِمُ الْحُسَیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ فَضَاعِفْ عَلَیْھِمُ اللَّعْنَ مِنْکَ وَالْعَذَابَ الْاَلِیْمَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ مَوْقِفِیْ ھٰذَا وَاَیَّامِ حَیَاتِیْ بِالْبَرَآءَۃِ مِنْھُمْ وَاللَّعْنَۃِ عَلَیْھِمْ وَبِالْمُوَالَاتِ لِنَبِیِّکَ وَاٰلِ نَبِیِّکَ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ۔

پس سو مرتبہ کہے

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاٰخِرَ تَابِعٍ لَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَۃَ الَّتِیْ جَاھَدَتِ الْحُسَیْنَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَشَایَعَتْ وَبَایَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰی قَتْلِہٖ اَللّٰھُمَّ الْعَنْھُمْ جَمِیْعًا۔

پس سو مرتبہ کہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَائِکَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِکَ عَلَیْکَ مِنِّیْ سَلَامُ اللّٰہِ اَبَدًا مَّا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّھَارُ وَلَا جَعَلَہُ اللّٰہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنِّیْ لِزِیَارَتِکَ

اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ وَعَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی اَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی اَصْحَابِ الْحُسَیْنِ۔

بعد اس کے کہے

اَللّٰھُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّیْ وَابْدَاْ بِہٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِیْ ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ یَزِیْدَ ابْنَ مُعَاوِیَۃَ خَامِسًا وَالْعَنْ عُبَیْدَ اللّٰہِ بْنَ زِیَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَۃَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَشِمْرًا وَاٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَاٰلَ مَرْوَانَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ

پس سجدے میں جائے یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاکِرِیْنَ لَکَ عَلٰی مُصَابِھِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی عَظِیْمِ رَزِیَّتِیْ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَفَاعَۃَ الْحُسَیْنِ یَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِیْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَکَ مَعَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَیْنِ الَّذِیْنَ بَذَلُوْا مُھَجَھُمْ دُوْنَ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ سات مرتبہ اس دعا کو پڑھتا جائے اور غمگین رہے اور روتا جائے اور آگے بڑھنے اور پیچھے ہٹنے میں کہتا جائے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَائِہٖ وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ فرمایا کہ جو شخص روز عاشورا دس مرتبہ یہ دعا پڑھے محفوظ رکھیگا حق تعالیٰ ہر آفت و بلائے سال آیندہ تک اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ وَجَدِّہٖ وَبَنِیْہِ وَفَرِّجْ عَنِّیْ مِمَّا اَنَا فِیْہِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اور ہزار مرتبہ قاتلان الحسین پر اس طرح لعنت کرے اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ اور فرمایا کہ جو کوئی ہزار مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے تو خداوند

رحمن اُس کی طرف نظر رحمت کریگا اور رحیم نظر رحمت کریگا اُس پر کبھی عذاب نہ کریگا

دعائے علقمہ

روز عاشورا اس دعا کو ضرور پڑھنا چاہیے

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَا کَاشِفَ کَرْبِ الْمَکْرُوْبِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ یَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ وَیَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَیَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَبِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ وَیَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی وَیَا مَنْ یَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ وَیَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ خَافِیَةٌ وَیَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَیْهِ الْاَصْوَاتُ وَیَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَیَا مَنْ لَا یُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ یَا مُدْرِکَ کُلِّ فَوْتٍ وَیَا جَامِعَ کُلِّ شَمْلٍ وَیَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَیَا مَنْ هُوَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُنَفِّسَ الْکُرُبَاتِ یَا مُعْطِیَ السُّؤُلَاتِ یَا وَلِیَّ الرَّغَبَاتِ یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا مَنْ یَکْفِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَلَا یَکْفِیْ مِنْهُ شَیْءٌ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِیِّکَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ فَاِنِّیْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا وَبِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ اَتَشَفَّعُ اِلَیْکَ وَبِحَقِّهِمْ اَسْئَلُکَ وَاُقْسِمُ وَاَعْزِمُ عَلَیْکَ وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَهُمْ عِنْدَکَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِیْ لَهُمْ عِنْدَکَ وَبِالَّذِیْ فَضَّلْتَهُمْ عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ عِنْدَهُمْ

وَبِهِ خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ الْعَالَمِيْنَ وَبِهِ اَبَنْتَهُمْ وَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ
مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِيْنَ حَتّٰى فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ وَ
تَكْفِيَنِيَ الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِيْ وَتَقْضِيَ عَنِّيْ دَيْنِيْ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ
الْفَقْرِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِيْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ
وَتَكْفِيَنِيْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهٗ وَعُسْرَ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهٗ
وَحُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهٗ وَمَكْرَ
مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَبَغْيَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهٗ وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ
جَوْرَهٗ وَسُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهٗ وَكَيْدَ مَنْ اَخَافُ
كَيْدَهٗ وَمَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ بَلَاۤءَ مَقْدُرَتِهٖ عَلَيَّ وَتَرُدَّ عَنِّيْ
كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ
وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهٗ وَمَكْرَهٗ وَبَاْسَهٗ وَ
اَمَانِيَّهٗ وَامْنَعْهُ عَنِّيْ كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ
عَنِّيْ بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهٗ وَبِبَلَاۤءٍ لَا تَسْتُرُهٗ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ
لَا تُعَافِيْهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهٗ وَبِمَسْكَنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ
نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِيْ مَنْزِلِهٖ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ
فِيْ بَدَنِهٖ حَتّٰى تَشْغَلَهٗ عَنِّيْ بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهٗ وَاَنْسِهٖ ذِكْرِيْ
كَمَا اَنْسَيْتَهٗ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّيْ بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ وَلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَ
رِجْلِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَمِيْعِ جَوَارِحِهٖ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ
وَلَا تَشْفِهٖ حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهٗ شُغْلًا شَاغِلًا بِهٖ عَنِّيْ وَعَنْ ذِكْرِيْ
وَاكْفِنِيْ يَا كَافِيْ مَا لَا يَكْفِيْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِيْ لَا كَافِيَ سِوَاكَ

وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَمُغِيثٌ لَا مُغِيثَ سِوَاكَ وَجَارٌ لَا جَارَ
سِوَاكَ خَابَ مَنْ رَجَاؤُهُ سِوَاكَ وَمُغِيثُهُ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهُ اِلٰى سِوَاكَ
وَمَهْرَبُهُ وَمَلْجَاؤُهُ اِلٰى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوْقٍ غَيْرِكَ فَاَنْتَ ثِقَتِيْ
وَرَجَائِيْ وَمَفْزَعِيْ وَمَهْرَبِيْ وَمَلْجَائِيْ وَمَنْجَايَ فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ
اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَاَتَوَسَّلُ وَاَتَشَفَّعُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ
الْمُسْتَعَانُ فَاَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا
كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهُ وَغَمَّهُ وَكَرْبَهُ وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ
عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ عَنِّيْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّيْ كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ
وَاكْفِنِيْ كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ هَوْلَ مَا اَخَافُ هَوْلَهُ وَمَؤُوْنَةَ
مَا اَخَافُ مَؤُوْنَتَهُ وَهَمَّ مَا اَخَافُ هَمَّهُ بِلَا مَؤُوْنَةٍ عَلٰى نَفْسِيْ مِنْ
ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِيْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِيْ وَكِفَايَةِ مَا اَهَمَّنِيْ هَمُّهُ مِنْ اَمْرِ
اٰخِرَتِيْ وَدُنْيَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا مِنِّيْ
سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ
مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ
حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَمِتْنِيْ مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِيْ
فِيْ زُمْرَتِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا اَتَيْتُكُمَا
زَائِرًا وَمُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهًا اِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا
بِكُمَا اِلَى اللّٰهِ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِيْ اِلَى اللّٰهِ فَاِنَّ لَكُمَا

عِنْدَ اللهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْجَاهَ الْوَجِيْهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيْعَ وَالْوَسِيْلَةَ
إِنِّيْ اَنْقَلِبُ عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَقَضَائِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللهِ
بِشَفَاعَتِكُمَا لِيْ اِلَى اللهِ فِيْ ذٰلِكَ فَلَا اَخِيْبُ وَلَا يَكُوْنُ مُنْقَلَبِيْ مُنْقَلَبًا
خَائِبًا خَاسِرًا بَلْ يَكُوْنُ مُنْقَلَبِيْ مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا
لِيْ بِقَضَاءِ جَمِيْعِ حَوَائِجِيْ وَتَشْفَعَا لِيْ اِلَى اللهِ اِنْقَلِبُ عَلٰى مَا شَاءَ اللهُ وَ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ مُفَوِّضًا اَمْرِيْ اِلَى اللهِ مُلْجِأً ظَهْرِيْ اِلَى
اللهِ وَمُتَوَكِّلًا عَلَى اللهِ وَاَقُوْلُ حَسْبِيَ اللهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللهُ لِمَنْ دَعَا
لَيْسَ لِيْ وَرَاءَ اللهِ وَرَاءَكُمْ يَا سَادَتِيْ مُنْتَهٰى مَا شَاءَ اللهُ رَبِّيْ كَانَ
وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا اللهَ وَ
لَا جَعَلَهُ اللهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ اِلَيْكُمَا اِنْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِيْ يَا اَمِيْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَوْلَايَ وَاَنْتَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ يَا سَيِّدِيْ وَسَلَامِيْ عَلَيْكُمَا
مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذٰلِكَ اِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوْبٍ
عَنْكُمَا سَلَامِيْ اِنْ شَاءَ اللهُ وَاَسْئَلُهٗ بِحَقِّكُمَا اَنْ يَّشَاءَ ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ
فَاِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ عَنْكُمَا تَائِبًا حَامِدًا لِلّٰهِ شَاكِرًا
رَاجِيًا لِلْاِجَابَةِ غَيْرَ اٰئِسٍ وَلَا قَانِطٍ اٰئِبًا عَائِدًا رَاجِعًا اِلٰى زِيَارَتِكُمَا
غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا مِنْ زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا
وَلَا مِنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ اِنْ شَاءَ اللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللهِ يَا سَادَتِيْ رَغِبْتُ اِلَيْكُمَا وَاِلٰى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ اَنْ
تَهِدَ فِيْكُمَا وَفِيْ زِيَارَتِكُمَا اَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ اللهُ مِمَّا
رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِيْ زِيَارَتِكُمَا اِنَّهٗ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ بعد اس کے
دو رکعت نماز زیارت آخر روز عاشورا پڑھے اُس کے بعد یہ زیارت پڑھے

اور روے کہ مشتمل بہ تعزیت ہے۔

زیارت آخر روز عاشورا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ
نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی
رُوْحِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا وَارِثَ عَلِیٍّ وَلِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّھِیْدِ
سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ وَابْنِ
سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ وَابْنَ خِیَرَتِہٖ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا ثَارَ اللّٰہِ وَابْنَ ثَارِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْھَادِی الزَّکِیُّ وَعَلٰی اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَائِکَ
وَاَقَامَتْ فِیْ جِوَارِکَ وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
مِنِّیْ مَا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّھَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِکَ الرَّزِیَّۃُ
وَجَلَّ الْمُصَابُ فِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَفِیْ اَھْلِ السَّمٰوَاتِ اَجْمَعِیْنَ
وَفِیْ سُکَّانِ الْاَرَضِیْنَ وَاِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ وَصَلَوَاتُ
اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ وَتَحِیَّاتُہٗ عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰبَائِکَ الطَّیِّبِیْنَ الْمُنْتَجَبِیْنَ
وَعَلٰی ذَرَارِیْھِمُ الْھُدَاۃِ الْمَھْدِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ
وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی رُوْحِکَ وَعَلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَعَلٰی تُرْبَتِکَ وَعَلٰی
تُرْبَتِھِمْ اَللّٰھُمَّ لَقِّھِمْ رَحْمَۃً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَیْحَانًا
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ یَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ

وَیَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ وَیَابْنَ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَاشَهِیْدُ یَابْنَ الشَّهِیْدِ یَا اَخَا الشَّهِیْدِ یَا اَبَا الشُّهَدَآءِ اَللّٰهُمَّ
بَلِّغْهُ عَنِّیْ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ هٰذَا
الْوَقْتِ وَفِیْ کُلِّ وَقْتٍ تَحِیَّةً کَثِیْرَةً وَسَلَامًا سَلَامُ اللّٰهِ
عَلَیْکَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ یَابْنَ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ وَعَلَی
الْمُسْتَشْهَدِیْنَ مَعَکَ سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ
اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیِّ نِ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ
الْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَبَّاسِ ابْنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَی الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ
الْحُسَیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِیْلٍ اَلسَّلَامُ
عَلٰی کُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمْ عَنِّیْ تَحِیَّةً کَثِیْرَةً
وَسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَکَ الْعَزَآءَ
فِیْ وَلَدِکَ الْحُسَیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ
لَکِ الْعَزَآءَ فِیْ وَلَدِکِ الْحُسَیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْرَ
الْمُؤْمِنِیْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَکَ الْعَزَآءَ فِیْ وَلَدِکَ الْحُسَیْنِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَکَ الْعَزَآءَ
فِیْ اَخِیْکَ الْحُسَیْنِ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا ضَیْفُ اللّٰهِ
وَضَیْفُکَ وَجَارُ اللّٰهِ وَجَارُکَ وَلِکُلِّ ضَیْفٍ وَجَارٍ
قِرًی وَقِرَایَ فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی
اَنْ یَّرْزُقَنِیْ فِکَاکَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اِنَّهٗ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ

ہو رچاہیے کہ آخر وقت پانی سے فاقہ شکنی کرے تو ایسا کھانا کھائے جو اہل
مصیبت کے لائق ہے اور طعام لذیذ و پر تکلف سے احتراز کرے اور
دعائے سلامتی سال کا روز عاشورا پڑھنا ممنوع ہے کیونکہ یہ دعائیں
مخالفین کی ہیں اور انھوں نے اس کو ایجاد کیا ہے اس غرض سے کہ
وہ روز عاشورہ کو روز یمن اور برکت جانتے ہیں اور اس میں اس دعا
کے پڑھنے سے درازی عمر کے خواہاں ہوتے ہیں۔

مسائل دستخطی

سرکار شریعتمدار شمس العلما ناصر الملت جناب آقا السید ناصر حسین صاحب قبلہ مد ظلہ العالی
سرکار شریعتمدار شمس العلما نجم الملت جناب آقا السید نجم الحسن صاحب قبلہ دام ظلہم العالی

سوال، کہنہ اور ویران و شکستہ مساجد کا بنانا واجب ہے یا سنت ہے۔
جواب، سنت ہے اور موجب اجر عظیم ہے البتہ اگر نہ بنانے سے بے احترامی
ہوتی ہو تو وجوب کا بھی تعلق ہو جائے گا اگرچہ وہ وجوب کفائی ہو۔
سوال۔ قرآن مجید سے ثابت ہے کہ غیبت کرنا حرام ہے لیکن حالت صوم میں
غیبت مومن یا مسلم کی کرنا کیسا ہے اور روزے کو کیا ضرر ہوتا ہے۔
جواب۔ ماہ صیام اور ہر زمانہ محترم اور مکان محترم میں گناہ کی عقوبت زیادہ
ہو جاتی ہے مگر روزہ باطل ہے۔ واللہ یعلم
سوال۔ علیل ہے پانی مضر ہے اس نے تیمم بدل غسل جنابت کیا اسی سے
نماز پڑھے گا یا تیمم بدل وضو کرے گا۔

جواب۔ جنب کے لئے ایک تیمم بدل غسل کافی ہے۔
سوال۔ اگر پان منہ میں ہے اور سوگیا آنکھ جب کھلی صبح کو کلی کر کے نیت روزہ کر لی روزہ صحیح ہے یا نہیں۔
جواب۔ روزہ صحیح ہے لیکن بعد ماہ صیام ایک روزہ احتیاط رکھنا چاہئے اور یہ احتیاط ترک نہ ہو۔ واللہ عالم
سوال۔ عمداً جنب ہو یعنی جماع کیا شب کو اور غسل عمداً نہیں کیا تیمم کر کے صبح تک جاگتا رہا روزہ صحیح ہے یا نہیں۔
جواب۔ روزہ باطل ہے اور قضا و کفارہ لازم ہے۔ واللہ العالم
سوال۔ فقراء مومنین کو اطعام ماہ رمضان میں بوقت افطار کیسا ہے۔
جواب۔ نہایت موجب ثواب ہے اور بہت عمدہ امر ہے۔
سوال۔ داڑھی منڈانا کیسا ہے۔ کترانے میں کیا قباحت ہے۔ اگر داڑھی چھوڑے تو اس کی حد کتنی معین ہے۔ مونچھ منڈانے میں کیا قباحت ہے۔
جواب۔ داڑھی منڈانا حرام ہے، کتروانا بغرض اصلاح جائز ہے مگر نہ اس قدر کہ مثل منڈانے کے ہو جائے۔ زیادتی کی حد ایک قبضہ ہے مونچھوں کا کتروانا منڈانے سے بہتر ہے واللہ العالم

سید ناصر حسین عفی عنہ بقلمہ

سید نجم الحسن عفی عنہ بقلمہ

نمبر	اسباب خیر و برکت	نمبر	اسباب نحوست و افلاس
۱	قبل غروب چراغ جلانا	۱	کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔
۲	گھر میں داخل ہونیکے وقت سورۂ توحید پڑھنا	۲	رات کو جھاڑو دینا۔
۳	قبل و بعد کھانے کے ہاتھ دہونا۔	۳	جلد نماز پڑھنا
۴	منھ پر گلاب چھڑکنا	۴	پیشاب کرنے کی جگہ وضو کرنا
۵	مومن کے واسطے غائبانہ دعا کرنا۔	۵	منھ سے چراغ بجھانا
۶	یاقوت و فیروزہ کی انگوٹھی پہننا	۶	حقیر جان کر دانہ کی منزلت نہ کرنا
۷	صبح سویرے اٹھنا	۷	دامن و آستین سے منھ ہاتھ پونچھنا
۸	نماز پنجگانہ بخضوع و خشوع پڑھنا	۸	حمام میں پیشاب کرنا۔
۹	عشا کے وقت سورۂ واقعہ پڑھنا	۹	مٹی سے ہاتھ دہونا۔
۱۰	صبح کیوقت سورۂ یٰسین اور تبارک الذی بیدہ الملک پڑھنا	۱۰	لہسن پیاز کے چھلکے جلانا۔
۱۱	مسجدوں میں قبل اذان جانا	۱۱	قبر پر بیٹھنا
۱۲	باطہارت رہنا	۱۲	چوکھٹے پر بیٹھنا
۱۳	بعد نماز تعقیب پڑھنا	۱۳	بکریوں کے درمیان سے نکلنا
۱۴	عزیزوں کے ساتھ احسان کرنا	۱۴	دانتوں سے ناخن کاٹنا۔
۱۵	گھر کو صاف رکھنا	۱۵	اظہار حرص کرنا۔
۱۶	مومن کی حاجت روائی کرنا	۱۶	فقیروں سے بے توجہی کرنا۔
۱۷	فکر معاش میں صبح کو جانا	۱۷	نیزۂ قلم پر پاؤں رکھنا
۱۸	بہت استغفار کرنا	۱۸	جالا مکڑی کا گھر میں رکھنا
۱۹	خیانت نہ کرنا	۱۹	حالت جنابت میں کچھ کھانا
۲۰	سچ بولنا	۲۰	کھڑے ہو کر کنگھی کرنا
۲۱	موذن جب اذان کہے اسکی حکایت کرنا	۲۱	کوڑا گھر میں رکھنا
۲۲	خدا کا شکر کرنا	۲۲	جھوٹی قسم کھانا
۲۳	دسترخوان پر کا دانہ چن کر ادب سے کھانا	۲۳	زنا کرنا
۲۴	رات کو باوضو سونا	۲۴	حرص کرنا
		۲۵	مغربین کے درمیان سو رہنا
		۲۶	بعد نماز صبح قبل نکلنے آفتاب کے سو رہنا۔

نیک وبد ہفت روزہ

نام ہفت روزہ	قطع لباس	نیا کپڑا پہننا	سفر کرنا	کل کاموں کے واسطے
شنبہ	بد	نیک	نیک	نیک
یکشنبہ	بد	میانہ	میانہ	میانہ مگر تعمیر اور شادی کیواسطے نیک ہے
دوشنبہ	نیک	بد	بد	بد
سہ شنبہ	بد	نیک	نیک	میانہ
چہارشنبہ	نیک	بد	بد	بد
پنجشنبہ	نیک	نیک	نیک	نیک
جمعہ	نیک	نیک	بد مگر بعد نماز نیک ہے	نیک

تمام شد

نقل توقیع سرکار قدوۃ العلما مولنا سید آقا حسن صاحب قبلہ مد ظلہ العالی

ہم نے یہ سبحا مدرسہ رسالہ ہذا کے مطابق عمل کرنا صحیح حاوٹی کے جائز ہے

السید آقا حسن ۲- ربیع الاول ۱۳۲۸ھ

دینیات کی تیسری کتاب

علم کی فضیلت

اس میں تو شک ہی نہیں کہ علم اعلیٰ درجہ کی سعادت اور سب سے بہتر کمال ہے۔ علم کی فضیلت میں بہت سی آیتیں بے شمار حدیثیں موجود ہیں خداوند عالم سورہ توبہ میں فرماتا ہے کہ ہر گروہ سے کچھ لوگ باہر کیوں نہیں نکلتے کہ فقہ و معرفت حاصل کریں اور واپس آکر اپنی قوم کو ڈرائیں تاکہ وہ لوگ ڈریں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ علم کا طلب کرنا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے اور خدا طالب علموں کو دوست رکھتا ہے جناب امیر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ دین بغیر علم کے کامل نہیں ہو سکتا ہے تم لوگوں پر علم کا طلب کرنا مال سے زیادہ ضروری ہے کیونکہ روزی تمھاری مقرر ہو چکی ہے اور خدا رزق کا ضامن ہے وہ ضرور پورا کریگا اور علم اہل علم کے سپرد کیا گیا ہے اور تم کو حکم دیا گیا ہے کہ اُنسے حاصل کرو امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس ایک عالم کے علم سے لوگ نفع اُٹھائیں وہ ستر ہزار (بہتیرے) عابدوں سے بہتر ہے امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص علم دین نہ سیکھے حق تعالیٰ اسکی طرف قیامت کی نظر نہ فرمائیگا اور اسکے اعمال قبول نہ کریگا امام رضا علیہ السلام حضرت رسول صلعم سے روایت فرماتے ہیں کہ علم کا طلب کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے پس علم کو اسکی جگہ سے حاصل کرو اور اُسکے عالم سے سیکھو کیونکہ خدا کی خوشنودی کے واسطے علم کا حاصل کرنا نیکی ہے